Volume X
No. 24

SP—X—24—76 (E)
250

THE
SENATE OF PAKISTAN
DEBATES

OFFICIAL REPORT

Wednesday, December, 29, 1976

CONTENTS

	Pages
Starred Questions and Answers	173
The Representation of the People Bill, 1976—*Passed* ...	174
The Holders of Representative Offices (Prevention of Misconduct) Bill, 1976—*Opening speech made*	248
Leave of Absence	249

PRINTED AT THE MERCANTILE PRESS, 42, CHAMBERLAIN ROAD, LAHORE
PUBLISHED BY THE MANAGER OF PUBLICATIONS, KARACHI

Price : Paisa 50

SENATE DEBATES

SENATE OF PAKISTAN

Wednesday, December 29, 1976

The Senate of Pakistan met in the Senate Chamber, (State Bank Building), Islamabad, at ten of the clock in the morning, Mr. Chairman (Mr. Habibullah Khan) in the Chair.

(Recitation from the Holy Qur'an.)

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Chairman : Now, we take up questions.

Malik Mohammad Akhtar (Minister for Law and Parliamentary Affairs) : Sir, no Minister has turned up today, so I would request that the questions may be deferred.

خواجہ محمد صفدر (قائد اختلاف) : ویسے میں محترم وزیر قانون سے التماس کروں گا کہ وہ اپنے رفقائے کار سے کہیں کہ وہ اپنے فرائض منصبی پر توجہ کریں -

ملک محمد اختر : وہ کسی میٹنگ میں مصروف ہیں جس کی وجہ سے وہ نہیں آئے - میں تو میٹنگ چھوڑ کر آ گیا ہوں - مجھے تو مولانا صاحب کی نوکری اور آپ کی تابعداری کرنی ہے -

Sir, there is some meeting. The Ministers are busy over there, so, I apologise on their behalf.

Mr. Chairman : Well, it appears from the record that the questions relate to the Ministry of Mir Taj Mohammad Khan Jamali—absent, Mr. Hafeezullah Cheema—absent, then Ch. Jahangir Ali—absent. Malik Sahib, have you marked their absence in your record ?

Malik Mohammad Akhtar : Sir, they are all busy.

Mr. Chairman : No, but they are all absent, so none of the questions can be taken.

Malik Mohammad Akhtar : Sir, we can take up these questions some time later.

Mr. Chairman : Four Ministers concerned are not present. Khawaja Sahib, have you got any objection to the postponement of these questions ? Maulana Sahib, have you got any objection ?

Khawaja Mohammad Safdar : No objection, Sir.

Maulana Shah Ahmad Noorani Siddiqi : No objection, Sir.

Mr. Chairman : So, the questions are postponed to some other day when the Ministers concerned are present.

THE REPRESENTATION OF THE PEOPLE BILL, 1976

Mr. Chairman : Yesterday I was not in the Chair, and I believe that first reading of the Bill was over. I would like to know how many clauses had been actually adopted.

Malik Mohammad Akhtar : Upto Clause 10, Sir. Now, we may start with amendment No. 9 of Clause 11.

Mr. Chairman : Do you mean that Clauses 2 to 10 had been adopted ?

Malik Mohammad Akhtar : Yes, Sir.

Mr. Chairman : Now, we take up Clause 11. There are so many amendments in that Clause.

Excuse me for disturbing you. Is there any agreement for today ?

Malik Mohammad Akhtar : Yes, Sir, we agreed to finished the Bill at about . . . . .

Khawaja Mohammad Safdar : Maximum at 2.00.

Malik Mohammad Akhtar : And then, Sir, I will encroach upon the time of the House for only five minutes if they agree.

خواجہ محمد صفدر : خبر نہیں ہمیں یہ کیا خبر سنائیں گے -

Malik Mohammad Akhtar : I will request only for five minutes and not for six minutes, and then we will disperse for tomorrow.

Mr. Chairman : So, this Bill has to be finished, if not earlier, at the latest by 2.00.

Malik Mohammad Akhtar : Yes, Sir.

خواجہ محمد صفدر : جناب چیئرمین ! اگر آپ اجازت دیں تو میں کلاز ۱۱ کی ترامیم اکٹھی ہی ایوان کے سامنے پیش کر دوں -

جناب چیئرمین : یہ پانچ ترامیم ہیں - جی اکٹھی ہی موو کر لیں -

Khawaja Mohammad Safdar : Sir, I beg to move :

> "That in Clause 11, in sub-clause (2), in para (a), the word "six" be substituted by the word "fifteen".

Amendment No. 10 not moved. No. 11.

Sir, I beg to move :

> "That in Clause 11 of the Bill, in sub-clause (2), para (d) be substituted by the following :
>
> "(d) a day, at least fifty days after the nomination day, for the taking of the poll in case the general elections are being held to an Assembly following its dissolution ; and a day at least seventy-five days after the nomination day for the taking of the poll in case the term of the Assembly is due to expire, which has necessitated the holding of the general elections."

No. 12 not moved, Sir.

جناب والا ! ۱۳ نمبر جناب شہزاد گل صاحب کی ترمیم ہے -

Mr. Shahzad Gul : Sir, I beg to move :

> "That in Clause 11, in sub-clause (2) (d), the word "forty-two" be substituted by the word "fifty-two."

Mr. Chairman : The amendments moved are :

> "That in Clause 11, in sub-clause (2), in para (a), the word "six" be substituted by the word "fifteen".
>
> "That in Clause 11 of the Bill, in sub-clause (2), para (d) be substituted by the following :
>
> "(d) a day, at least fifty days after the nomination day, for the taking of the poll in case the general elections are being held to an Assembly following its dissolution ; and a day at least seventy-five days after the nomination day for the taking of the poll in case the term of the Assembly is due to expire, which has necessitated the holding of the general elections."
>
> "That in Clause 11, in sub-clause (2) (d), the word "forty-two" be substituted by the word "fifty-two."

Malik Mohammad Akhtar : Opposed, Sir.

خواجہ محمد صفدر : جناب چیئرمین ! اس موضوع پر کل پرسوں ایوان کی دونوں جانب سے خاصی گفتگو ہو چکی ہے اور میں ان دلائل کو دہرانا نہیں چاہتا ہوں ۔ میں نے دو مقاصد کے لیے اس میں ترامیم پیش کی ہیں ایک تو یہ کہ جب اسمبلی ختم ہو جائے تو اس کے کم از کم پندرہ دن کے اندر ایک نوٹیفیکشن جاری ہو گا جس میں الیکشن کا پروگرام درج ہوگا اور زیر بحث مسودہ قانون میں اس کے لئے چھ دن کی میعاد رکھی گئی ہے ۔

جناب چیئرمین : ختم ہونے کے بعد چھ دن کی ؟

خواجہ محمد صفدر : جی ہاں ، نہیں جناب مجھ سے غلطی ہو گئی کیونکہ نوٹیفیکیشن کے بعد چھ دن دیئے گئے ہیں جن میں کاغذات نامزدگی داخل کرنے ہیں ۔ پہلے مجھ سے غلطی ہو گئی لیکن میں یہ چاہتا ہوں کہ نوٹیفیکیشن کے بعد کم از کم پندرہ دن دیئے جائیں جن کے اندر کاغذات نامزدگی داخل کیے جائیں اور اس کی وجہ میرے نزدیک یہ ہے کہ چونکہ آئین کے تحت محترم وزیر اعظم صاحب کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ جس وقت چاہیں اسمبلی کو توڑ دیں اور ڈیزولوشن کی صورت میں دو دن کے اندر الیکشن کمیشن نوٹیفیکیشن جاری کرے گا ۔ ظاہر ہے کہ دو دن کوئی لمبی میعاد نہیں ہے اور اس نوٹیفیکیشن کے چھ دن کے اندر یہ توقع کی جائے کہ سیاسی پارٹیاں یا دوسرے لوگ جو کہ انتخابات میں دلچسپی رکھتے ہیں وہ اپنے آپ کو اس کام کے لیے تیار کر لیں گے ۔ تو میری رائے میں یہ توقع کرنا عبث ہے اس لیے انہیں کم از کم دو ہفتے کی مہلت ملنی چاہئیے کہ سیاسی پارٹیاں سوچ بچار کے بعد اپنے اپنے نمائندوں کا انتخاب کر سکیں اور اگر کسی شخص نے آزاد امیدوار کے طور پر حصہ لینا ہو اور وہ آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن لڑنا چاہتا ہو تو وہ اپنا انتظام وغیرہ کر سکے ۔ اس لیے میں یہ چاہتا ہوں کہ چھ دن کی میعاد نوٹیفیکیشن کے بعد نامزدگی دن تک کم ہے اور نا مناسب ہے اس میں اضافہ ہونا چاہئیے اور اسے چھ کی بجائے پندرہ دن کر دینا چاہئیے ۔

جناب والا ! میری دوسری ترمیم اس کلاز کی سب کلاز (۲) کے پیرا (ڈی) میں ہے ۔ اس میں یہ ہے کہ پیرا (ڈی) اس طرح پڑھا جائے گا :

> "(d) a day, at least forty-two days after the nomination day... .."

جناب والا ! کاغذات نامزدگی کی تاریخ سے لے کر ووٹ ڈالنے کے دن تک ۴۲ دن دیئے گئے ہیں اور اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ یہ کم از کم میعاد ہے اور ارباب اقتدار اس کو بڑھا سکتے ہیں ۔ میں مانتا ہوں کہ یہ کم سے کم میعاد

ہے لیکن بعض دوستوں کا خیال یہ ہے کہ شاید اس میں کوئی آئینی پابندی ہے تو میری رائے میں اس پر کوئی آئینی پابندی نہیں ہے کیوں کہ کل ۴۸ یا ۴۹ دن الیکشن کی پوری مہم کے لئے دیئے جائیں اور جیسا کہ آپ دیکھیں گے اور کل بھی میں نے عرض کیا تھا اب اس کی طرف اشارہ کئے دیتا ہوں کہ اگر قدرتی طور پر نیشنل اسمبلی کی میعاد ختم ہو جائے اور انتخابات اس پہلے ساٹھ دن کے اندر ہونے ہوں تو ساٹھ دن کے بعد بھی ہو سکتے ہیں - کیوں کہ یہ ضروری نہیں ہے - ستر دن میں ہو سکتے ہیں - اسی دن میں ہو سکتے ہیں اور پھر ساٹھ دن سے آخری چودہ دن نکال دیئے جائیں کیوں کہ الیکشن کا اعلان اسمبلی کی معیاد ختم ہونے کے چودہ دن پہلے ہونا چاہیے ، تو باقی ۴۶ دن رہ جاتے ہیں اور اگر یہ حساب لگائیں تو یہ تصور کیجئے کہ آئینی پابندی ہے اور اس سے زیادہ دن نہیں دیئے جا سکتے ہیں تو اس کلاز میں پہلے ہی خود ۴۹ دن دیئے گئے ہیں اس لیے میرے اس دعوی کی تائید ہوتی ہے کہ اس میعاد میں اضافہ کیا جا سکتا ہے اور اگر اسمبلی اپنی پوری میعاد کے بعد ختم ہو ، اپنی میعاد پوری کرنا چاہے تو دوسری صورت یہ ہے کہ قبل از وقت اسمبلی توڑ دی جائے - تو اس صورت میں نوے دن کے اندر آپ نے انتخابات مکمل کرنے ہیں - اس میں آخری چودہ دن چھوڑ دیئے جائیں - کیوں کہ انتخابات کا اعلان ہونے کے بعد ظاہر ہے باقی ۷۶ دن نامزدگی سے لے کر پولنگ کے دن تک ہم استعمال کریں گے اور یہاں پابندی ہے اور دن بڑھ نہیں سکتے ہیں لیکن ساٹھ دن سے ہم بڑھ سکتے ہیں جیسا کہ خود اس مسودہ قانون میں دیا ہے - ہم ساٹھ دن سے باہر آئے ہیں لیکن نوے دن کی پابندی ہے کیونکہ نوے کے اکانوے دن نہیں ہو سکتے ہیں - ان نوے دنوں کا حساب کرتے ہوئے میں نے یہ ترمیم دی ہے بجائے اس کے کہ دونوں صورتوں میں اسمبلی ڈیزالو ہو تو اس صورت میں ستر دن نامزدگی کے بعد پولنگ کے دن تک مؤثر ہونے چاہیں اور ان دونوں کے درمیان ستر دن کا فاصلہ ہو - اگر قدرتی طور پر اسمبلی اپنی موت مرتی ہے تو اس صورت میں میں نے عرض کیا ہے کہ پچاس دن ملنے چاہیں تو میرے خیال میں میں نے یہ تجویز تمام پارٹیوں کے نکتہ نظر کو مدنظر رکھتے ہوئے دی ہے اور اس کو شاید حزب اقتدار بھی پسند کرے کیونکہ انہیں بھی زیادہ دن ملنے چاہیں اور جہاں تک حزب اختلاف کا تعلق ہے وہ تو شدت سے اس کی ضرورت محسوس کرتے ہیں کیونکہ حزب اقتدار کے پاس تو ایسی ایجنسیاں ہیں جن کے ذریعے میری اطلاعات کے مطابق انہوں نے اپنے امیدواروں کا کسی حد تک انتخاب مکمل کر لیا ہے حزب اختلاف کی کسی پارٹی کے پاس کوئی ایسی ایجنسی نہیں ہے جس کے ذریعے وہ آج ہی انتظام کر سکے لیکن وہ کوشش کریں گے اور اگر معقول دن ملیں گے تو اس صورت میں وہ اپنے نمائندوں کا انتخاب کر سکتی ہے لیکن اگر دن نہ ملے تو

[Khawaja Mohammad Safdar]

ظاہر ہے کہ افراتفری ہو گی ، بد نظمی ہو گی اور اس بل کا جو مقصد ہے وہ درست طور پر پورا نہیں ہو سکے گا کہ انتخابات آزادانہ اور منصفانہ ہوں اور عوام کی رائے کا پورا پورا عکس ان انتخابات کے نتیجے کے طور پر سامنے آئے ، تو مجھے افسوس ہے کہ ہم ایسا نہیں کر سکیں گے اس لیے درخواست ہے کہ میری ترمیم قبول فرمائی جائے ۔

جناب شہزاد گل : جناب والا ! یہ حساب کتاب کا مسئلہ ہے خواجہ صاحب نے دو پہلو مد نظر رکھے ہیں ۔ ایک اس پہلو کو مدنظر رکھا ہے کہ اگر موجودہ اسمبلی میعاد پوری کرتی ہے اور جس طرح کہا جا رہا ہے کہ وقت پر انتخابات ہوں گے تو اس صورت میں جب اسمبلی کی میعاد پوری ہوتی ہے تو ۶۰ دن میں انتخابات ہوں گے ۔ ۶۰ سے پہلے نوٹیفیکیشن ہو گا اور نوٹیفیکیشن پر بھی دو دن لگ جائیں گے ۔ ایک دن اس کے شائع کرنے میں لگ جائے گا اور ایک دن اعلان ہو گا پھر نوٹیفیکیشن سے چھ دن کے بعد نامینیشن پیپرز داخل کرانے ہوں گے اس طرح ۸۰ دن ہوگئے اور باقی ۵۲ دن رہ گئے تو یہ ۵۲ دن کی میعاد انتخابی مہم کے لیے رکھی جانی ضروری ہے اس لیے میری گذارش ہے کہ ۴۲ دن کی بجائے ۵۲ دن رکھے جائیں اور اس کے مطابق ۹۴ دن میں سے یہ دن نکال دئیے جائیں تو باقی ۴۲ دن پراپیگنڈا کے لیے رہ جاتے ہیں اس طرح ۱۱ دن باقی رہ جاتے ہیں جس طرح خواجہ صاحب نے کہا ہے کہ ہم ۶۰ دن سے گراس کرتے ہیں اگر ۱۴ دن کی میعاد سے پہلے نتائج کا اعلان کیا جائے گا تو وہ ۶۰ دن سے آگے جاتا ہے نتائج کے گزٹ کی وجہ سے یہ میعاد ۵۲ دن تو میرے خیال میں مناسب ہو گی اور حزب اختلاف کو عوام کے سامنے نکتہ نظر پیش کرنے میں کچھ زیادہ وقت مل جائے گا ۔

Mr. Chairman : Thank you.

Malik Mohammad Akhtar : Sir, I would only submit that there are two situations for the holding of the general elections to an Assembly. Firstly, if the Assembly is dissolved, and secondly if it completes its tenure. In both cases fourteen days are reserved for the declaration of the result of election. So, in the first case it is ninety days and fourteen days and in the second case sixty days and fourteen days. Sir, as a matter of fact I must straightaway concede that the Opposition and the majority party agreed in principle on this timing, and the Opposition further demanded that in order to ensure that the Government honours its commitment, these days may be brought in the law instead of being left at the choice of the Commission or being prescribed by rules. So, Sir, it is based on an agreement, and I request my friends that either way the period is prescribed and we cannot go beyond the period which has been prescribed under Article 224 of the Constitution.

Now, Sir, the position is that once the Assembly is dissolved, within two days the Chief Election Commissioner has to call for the nomination papers. Then within six days the nomination papers are to come, and then a minimum of forty-two days for the taking of the poll. He can make this forty-two days or fifty-two days according to his discretion, and according to the availability of the time. So we should not further bind the discretion of the Chief Election Commissioner. Let us leave it to him and let us hope for the best. I consider the time as contemplated to be given for nomination and holding of polls is reasonable. We consider it for hours in a Committee and then arrived at this calculation. I request that it may be accepted. That is most appropriate distribution of time.

Mr. Chairman : Now, I will put the question.

The question before the House is :

> "That in Clause 11, in sub-clause (2), in para (a), the word 'six' be substituted by the word 'fifteen'."

> "That in Clause 11 of the Bill, in sub-clause (2), para (d) be substituted by the following :

> '(d) a day, at least fifty days after the nomination day, for the taking of the poll, in case of the general elections to be held to an Assembly following its dissolution, and a day at least eighty days after the nomination day, for the taking of the poll in case the term of the Assembly is expiring, which has necessitated the holding of general elections.' "

> "That in Clause 11 in sub-clause (2) (d) the word 'forty-two' be substituted by the word 'fifty-two'."

(*The motion was negatived*)

Mr. Chairman : The amendments are rejected.

The question before the House is :

> "That Clause 11 forms part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman : Clause 11 stands part of the Bill. Next.

Khawaja Mohammad Safdar : Sir, I beg to move :

> "That in Clause 12 of the Bill, sub-clause (5) be substituted by the following :

[Khawaja Mohammad Safdar]

'(5) If any person subscribes to more than one nomination papers, all such nomination papers except the one received first by the Returning Officer, shall be void.' "

Mr. Shahzad Gul : Sir, I beg to move :

"That in Clause 12 in sub-clause (5), the following words shall be added at the end :

'except the one received first by the Returning Officer'."

Mr. Chairman : The amendments moved are :

"That in Clause 12 of the Bill, sub-clause (5), be substituted by the following :

'(5) If any person subscribes to more than one nomination papers, all such nomination papers except the one received first by the Returning Officer, shall be void'."

"That in Clause 12 in sub-clause (5), the following words shall be added at the end :

'except the one received first by the Returning Officer.'"

Well, both the amendments aim at the same thing. There is a difference of wording, but the purpose is the same.

Khawaja Mohammad Safdar : Yes, Sir, the purpose is the same.

Malik Mohammad Akhtar : Opposed.

خواجہ محمد صفدر : جناب چیئرمین ! کل میں نے محترم وزیر قانون صاحب کو کہا تھا کہ جہاں کہیں بھی اس مسودہ قانون کو تیار کرتے وقت سابقہ قوانین سے انحراف کیا گیا وہیں اس کی صورت بگاڑ دی ہے - جناب چیئرمین ! زیر بحث کلاز ۱۲ کی سب کلاز ۵ کی غرض و غائیت جیسا کہ مسودہ قانون میں دیا گیا ہے یہ ہے کہ ایک شخص تجویز کنندہ یا تائید کنندہ کسی ایک کاغذات نامزدگی پر دستخط کر دے اور کسی اور پر بھی دستخط کر دے تو یہ سارے کاغذات نامزدگی جن پر اس کے دستخط موجود ہیں ، مسترد تصور کئے جائیں گے - یہ انہوں نے اپنی طرف سے امپروومنٹ کی ہے - ہمارے نکتہ نظر سے یہ اس قانون کی منافی ہے -

جناب چیئرمین ! میرے پاس دو قواعد ہیں نیشنل اینڈ پروانشیل اسمبلی ایکٹ ۱۹۶۲ء اور اس کی بھی کلاز ۱۲ سب کلاز (۵) کے الفاظ یہ ہیں :

"National and Provincial Assemblies Election Act of 1962, section 12, sub-clause (5) :

'A person may be nominated for the same constituency by more than one nomination paper provided that no person shall subscribe to more than one nomination paper either as proposer or as a seconder and if any person subscribes to more than one nomination, all such nomination papers except the one received first by the Returning Officer shall be void.'"

میری تجویز یا ترمیم میں وہی الفاظ ہیں ، جو ۱۹۶۴ء کے اس قانون میں ہیں ، جو آج سے بارہ سال قبل اس ملک میں نافذ تھا اور آج اس میں ترمیم لائی جا رہی ہے - اس میں جناب سیکشن ۱۲ ہے - اس کا بھی سب سیکشن (۵) یوں ہے :

"(5) If any person subscribes to the nomination of more than one candidate, all nomination papers to which he has subscribed, shall be void."

اور آج کم و بیش سولہ سال کے لگاتار تجربے کے بعد اور متواتر دو مختلف حکومتوں نے ، پہلی حکومت سابق صدر ایوب خان کی تھی ، جن کے زمانے میں یہ قانون بنا - دوسری حکومت یحییٰ خان کی تھی ، جن کے زمانے میں ۱۹۷۰ء کا یہ قانون بنا - تو انہوں نے یہی مناسب خیال کیا کہ بعض اوقات لوگوں کو جبر اور مجبوری سے کسی دوسری نامینیشن پر اس کے تجویز کنندہ یا تائید کنندہ کی حیثیت سے دستخط کرا لیے جاتے ہیں اور ایسے واقعات ہوئے ہیں - آپ بہتر جانتے ہیں کہ صوبہ سرحد میں کیا ہوا ، یا کسی اور صوبے میں کیا ہوا - میں ان کو دہرانا نہیں چاہتا - لیکن ایسے واقعات ہوئے کہ ایک شخص 'الف' نے پہلے کاغذات نامزدگی داخل کیے اور دوسرے شخص 'ب' نے اسے اٹھایا اور اپنے گھر لے گیا اور زبردستی اس سے دستخط کرائے اور وہ کاغذات نامزدگی بھی چلے گئے - ان کو روکنے کے لیے یہ کر لیں کہ سارے کاغذات نامزدگی - - - -

Mr. Chairman : In Frontier the man is dead now.

Khawaja Mohammad Safdar : Yes, Sir, the man is dead.

اس طور پر اگر اس بات کی اجازت دی جائے کہ ریٹرننگ افسر صاحب ایسے تمام کاغذات نامزدگی مسترد کر دیں جن پر ایک ہی شخص کے تجویز کنندہ یا تائید کنندہ کی حیثیت سے دستخط ہوں تو میرے خیال میں یہ انصاف کے منافی ہو گی

[Khawaja Mohammad Safdar]

اور جو زور آور لوگ ہیں ، جو صاحب اقتدار ہیں ، جن کے پاس قوت ہے وہ دھاندلی کرنے کی کوشش کریں گے - اس لیے میری تجویز یہ ہے کہ جو کاغذات نامزدگی پہلے داخل ہو چکے ہیں وہ درست تسلیم کیے جائیں اور اس شخص کی طرف سے جتنے بھی اس کے بعد کاغذات آئیں ، ان کو مسترد کر دیا جائے - ان الفاظ کے ساتھ میں سمجھتا ہوں کہ جو سابقہ راستہ اور ڈگر تھی ، درست تھی - اسی پر گامزن رہنا چاہیے ، نیا راستہ نہیں تلاش کرنا چاہیے - جو اصلاح محترم وزیر قانون نے سابقہ قانون میں فرمائی ہے ، وہ اصلاح کی بجائے زیادہ دقتوں اور مشکلات کے مترادف ہو گی -

جناب شہزاد گل : جناب والا ! مختصر بات میں بھی عرض کروں گا اس سے ایک قسم کی بے اعتمادی امیدوار ، اس کے تجویز کنندہ اور تائید کنندہ کے درمیان پائی جائے گی - اگر کسی امیدوار کے کاغذات نامزدگی پر کوئی تجویز کنندہ یا تائید کنندہ دستخط کر دے تو وہ ان کو باہر نہیں جانے دے گا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ کسی دوسرے کاغذات پر دستخط کر دے - اپنے پاس کسی طریقے سے اس وقت تک رکھے گا جب تک کہ وقت ختم نہیں ہو جاتا - ایسا نہ ہو کہ کوئی دوسرا اسے بھگا لے جائے یا دوسرا شخص اس سے دستخط لے لے -

جناب چیئرمین : ایسے کچے آدمی سے وہ دستخط کیوں لیتے ہیں ؟

جناب شہزاد گل : لیکن ہو ہی جاتا ہے جناب والا !

جناب چیئرمین : وہ اپنے سارے حلقے میں سے پچاس ہزار ، لاکھ ایکڑ زمین سے ایسا آدمی سیلیکٹ کرے گا جس پر اس کو اعتماد نہ ہو اور اسے پنجرے میں بند کرے گا !

جناب شہزاد گل : ایسا ہو سکتا ہے کہ وہ بھگا لے جائے اور زبردستی کسی دوسری نامزدگی پر دستخط لے کر داخل کر دے تو امیدوار کے جینون کاغذات مسترد ہو جائیں گے - یہ نیشنل اینڈ پراونشیل اسمبلیز آرڈیننس ۱۹۷۰ میں پراویزن تھی -

Mr. Chairman : Khawaja Sahib, I want to know just for my information whether subscribe means to propose or to second.

Khawaja Mohammad Safdar : Yes, Sir, both.

Mr. Chairman : Supposing a man is proposed by 'A' and seconded by 'B'. So, if 'A' subscribes to the nomination papers of somebody else, then only 'A' not 'B', or supposing, 'A' and 'B' propose and second Malik

Sahib and supposing 'A' only and not 'B' subscribes to my paper, then Malik Sahib's papers become null and void, because there is no proposer then.

Khawaja Mohammad Safdar : Yes, both will be rejected.

Mr. Chairman : I see. Yes?

(*At this stage a number of Senators stood up to speak*)

Mr. Chairman : Let one of them may reply. One of you can. It is not necessary that Malik Sahib should also speak. You can also reply.

Mr. Qamaruz Zaman Shah : I do not want to make a speech. I merely wanted to inform them that in case they do not have one or two people of their confidence in their constituency, then why are they filing the nomination papers? This was number one. Number two, Sir, in the previous laws there was no provision of a declaration to be filed by the proposer or the seconder.

Khawaja Mohammad Safdar : There was. You are mistaken.

Mr. Chairman : No, there was. There was.

Mr. Qamaruz Zaman Shah : They will not be filing a false declaration that he has not proposed anybody else.

جناب شہزاد گل : موجودہ بل میں فالس ڈیکلریشن کے لئے پینالٹی نہیں ہے - پینالٹی کو دیکھیں - کاغذات نامزدگی میں تجویز کنندہ اور تائید کنندہ نے جو ڈیکلریشن داخل کئے اگر وہ غلط ہیں تو ان کو یہ سزا ہوگی - یہاں کوئی پراویزن ہی نہیں -

Malik Mohammad Akhtar : In what capacity is Mr. Shahzad Gul speaking ?

Khawaja Mohammad Safdar : He is replying to them.

Malik Mohammad Akhtar : Sir, I will not wind up. My friend has given a good answer.

Mr. Chairman All right. I will put the amendment.

The question before the House is :

> "That in Clause 12 of the Bill, in Clause 12, sub-clause (5) be substituted by the following :
>
> "(5) If any person subscribes to more than one nomination paper, all such nomination papers except the one received first by the Returning Officer, shall be void.""

[Mr. Chairman]

"That in Clause 12, in sub-clause (5), the following words shall be added at the end :

'except the one received first by the Returning Officer.'"

(*The motion was rejected*)

Mr. Chairman : The two amendments are lost.

Now, the question before the House is :

"That Clause 12 forms part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman : Clause 12 forms part of the Bill.

Now, Clause 13. There is no amendment to Clauses 13 and 14.

Khawaja Mohammad Safdar : There is amendment to Clause 14.

Mr. Chairman : What is it about ?

Khawaja Mohammad Safdar : About scrutiny of nomination papers.

Mr. Chairman : So, the question before the House is :

"That Clause 13 forms part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman : Clause 13 forms part of the Bill. Now, we take up amendments to Clause 14.

Khawaja Mohammad Safdar : Sir, I beg to move :

"That in Clause 14 of the Bill, in sub-clause (3), para (d) be omitted."

Sir, I beg to move :

"That in Clause 14 of the Bill, sub-clauses (6) and (7) be omitted."

Mr. Shahzad Gul : Sir, I beg to move :

"That in Clause 14, in sub-clause (3) (d), in the proviso para (ii) after the word "forthwith" a

full stop be substituted for "comma" and the subsequent words be deleted."

Sir, I beg to move :

"That in Clause 14, sub-clause (6) be deleted."

Mr. Chairman : There are four amendments. I put them to the House.

The amendments before the House are :

"That in Clause 14 of the Bill, in sub-clause (3), para (d) be omitted."

"That in Clause 14 of the Bill, sub-clauses (6) and (7) be omitted."

"That in Clause 14, in sub-clause (3) (d), in the proviso para (ii) after the word "forthwith" a full stop be substituted for "comma" and the subsequent words be deleted."

"That in Clause 14, sub-clause (6) be deleted."

Malik Mohammad Akhtar : Opposed, Sir.

خواجہ محمد صفدر : جناب چیئرمین ! کاغذات نامزدگی کی پڑتال کے متعلق کلاز ۱۴ میں وہ طریقہ کار درج کیا گیا ہے ، اور وہ وجوہات بیان کی گئی ہیں کہ ریٹرننگ آفیسر صاحب کن حالات میں کسی کاغذات نامزدگی کو مسترد کر سکتے ہیں - میری پہلی ترمیم اس سلسلے میں یہ ہے کہ کلاز ۱۴ میں ایک وجہ یہ بھی درج ہے ، جس کی بناء پر ریٹرننگ آفیسر کاغذات نامزدگی مسترد کر سکتے ہیں کہ کوئی شخص اعتراض کرتا ہے کہ تجویز کنندہ یا تائید کنندہ کے دستخط جعلی ہیں -

اس اعتراض کو سننے کے بعد ریٹرننگ آفیسر نامینیشن پیپرز کو مسترد کر دے گا - جناب والا ! اسپر میرا پہلا اعتراض یہ ہے کہ وہ پروسیجر نہیں دیا گیا ہے جس کے تحت یہ انکوائری کی جائے گی کہ آیا یہ جینیون ہیں یا جعلی ہیں ، اس کا کوئی طریقہ نہیں دیا گیا ہے - صرف اتنا کہنا ریٹرننگ آفیسر کے لئے کافی ہے اور اگر وہ کسی کی حمایت رعایت کرنا چاہے تو کر سکتا ہے - اس کو کوئی کہتا ہے کہ تجویز کنندہ کے دستخط جعلی ہیں ، اس نے کہا اچھا یہ جعلی ہیں ، صرف اتنا کہنے سے اس نے دوسرے امیدوار کے نامینیشن پیپرز مسترد کر دئے - میں چاہتا ہوں کہ اس طریقہ کار کی وضاحت کی جائے کہ ریٹرننگ آفیسر کس قسم کی انکوائری کرے گا اس بات کے متعلق کہ آیا یہ پیپرز پر دستخط تائید کنندہ کے جعلی ہیں یا اصلی ہیں تو پھر تو میری تسلی ہو جاتی ہے لیکن یہ طریقہ کار جو اس کلاز ۱۸۶

[Khawaja Mohammad Safdar]

میں دیا گیا ہے ، جو درج کیا گیا ہے یہ کافی نہیں ہے -

جناب والا ! دوسری کے متعلق میں نے اپنی ترمیم پیش کی ہوئی ہے اس کا میں نے کل بھی ذکر کیا تھا اور مثال دی تھی اور وہ یہ ہے کہ میں نے عرض کیا تھا کہ کلاز ۱۴ کی سب کلاز (۶) اور (۷) کو حذف کر دیا جائے وہ کس بنیاد پر وہ اس لیے - - -

جناب چیئرمین : یہ جو آپ نے فرمایا ہے نمبر ۳ جو ہے :

"The Returning Officer may, either on his own motion or upon any objection, conduct such summary inquiry as he may think fit and may reject a nomination paper if he is satisfied........"

خواجہ محمد صفدر : سمری انکوائری کے متعلق کہا گیا ہے -

جناب چیئرمین : آپ نے کہا ہے کہ پروسیجر نہیں دیا گیا ہے -

خواجہ محمد صفدر : نہیں سر ! مجھے اصل میں یہ کہنا چاہیے تھا کہ ناکافی ضابطہ دیا گیا ہے -

جناب چیئرمین : پہلے بھی تو یہ سمری انکوائری ہے -

خواجہ محمد صفدر : ان باتوں کا عمل آپ کے سامنے ہے -

جناب چیئرمین : میں عمل کی بات نہیں کرتا میں تو آئینی بات کر رہا ہوں - پہلے بھی سمری انکوائری کے متعلقہ سابقہ دونوں قوانین میں اسی قسم کے الفاظ ہیں - Bound to conduct the summary inquiry.

خواجہ محمد صفدر : اس میں بھی سمری انکوائری موجود ہے -

جناب چیئرمین : میں عرض کرتا ہوں کہ :

For my own information.

آپ نے کہا ہے کہ ایک شخص نے ریٹرننگ آفیسر کے سامنے اعتراض کیا ہے کہ دستخط جعلی ہیں تو وہ کہتا ہے کہ اچھا -

I uphold your objection, and I reject the papers on the ground that the signature is not genuine. I want to draw your attention to this fact that he is bound to conduct the inquiry although it is a summary inquiry, but he must conduct the inquiry.

خواجہ محمد صفدر : جناب والا ! میں عرض کرتا ہوں کہ اس قسم کے کام جو لوگ کرتے ہیں وہ ایسا کرتے ہیں کہ پروپوزل کنندہ کو یا تجویز کنندہ کو اپنے

قبضے میں لینے کے بعد وہ اسے بھگا دیتے ہیں اور وہ غیر حاضر ہو جاتا ہے تو پھر اس کے بعد اعتراض کرتے ہیں جناب والا ! سمری انکوائری میں کیا ہوتا ہے کہ ریٹرننگ آفیسر کہتا ہے کہ لاؤ بھائی اس آدمی کو ، وہ آدمی تو ہوتا نہیں ہے اس لیے سمری انکوائری اسی اسٹیج پر ختم ہو جاتی ہے -

جناب والا ! دوسری ترمیم جو میں نے اس کلاز کے متعلق پیش کی ہے وہ یہ ہے کہ اس کلاز کی سب کلاز (۶) اور (۷) کو حذف کیا جائے -

ملک محمد اختر : اس پر آپ نے کل کافی آرگومینٹس دیئے ہیں -

خواجہ محمد صفدر : میں انہیں دہرانا نہیں چاہتا - جناب والا ! مثال کے طور پر میں عرض کرتا ہوں کہ میرے پاس الیکشن کے قوانین ۱۹۶۴ء اور ۱۹۷۰ء جو کہ مرکزی اور صوبائی اسمبلیوں سے متعلق ہیں ، اور جو گذشتہ بارہ سال سے اس ملک میں رائج ہیں ، موجود ہیں - ان دونوں میں یہ سب کلازیں موجود نہیں ہیں اور ان سب کلازز پر میں سمجھتا ہوں کہ شاید محترم وزیر قانون نے غور نہیں کیا ورنہ وہ انہیں اپنی دانش مندی ، عقلمندی اور فراست کی بناء پر کبھی نہ رکھتے۔ انہوں نے اس پر غور ہی نہیں کیا اور یہ نادانستہ طور پر رہ گئی ہیں ورنہ میں سمجھتا ہوں کہ یہ کہنا کہ ۳ دن کے اندر اگر کمیشن کسی کی اپیل کا فیصلہ نہیں کرے گا تو وہ از خود مسترد سمجھی جائے گی ، یہ میرے خیال میں حد درجہ خلاف عقل بات ہے - اگر وقت کمیشن کے پاس نہیں ہے تو اس کی سزا اپیل کننده کو نہیں ملنی چاہئیے - یہ کہاں کا انصاف ہے کہ وقت ایک کے پاس نہیں ہے اور سزا دوسرے کو ملے - چاہئیے تو یہ تھا کہ قانون اس طرح کا ہوتا کہ اگر کمیشن ۳ دن کے اندر فیصلہ نہیں کر سکے گا تو اس کی سزا کمیشن کو دی جائے گی - وہ بات تو سمجھ میں آنے والی تھی لیکن یہ کہاں کا انصاف ہے کہ فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی تو ایک فریق کرے گا لیکن اس کی سزا دوسرے فریق ، اپیل کننده کو ملے گی - اس غرض کے لیے میں نے اپنی ترمیم اس ایوان میں اسے حذف کرنے کے لیے پیش کی ہے -

جناب چیئرمین : جناب شہزاد گل -

جناب شہزاد گل : جناب والا ! جو باتیں کہی گئی ہیں میں ان کو دہراؤں گا نہیں لیکن یہ کلاز ۱۴ جو ہے اس کی (۳) تک سب کلازز ہو بہو سابقہ قوانین میں موجود ہیں - یہ ۱۹۷۰ء کے قانون کی بالکل کاپی ہے لیکن جیسا کہ بحث کے دوران میں پہلے کہا گیا ہے کہ جہاں پر سابقہ قانون سے انحراف کیا گیا ہے - - -

ملک محمد اختر : جناب والا ! میں شہزاد گل سے مؤدبانہ گذارش کروں گا کہ خدا کے لیے کوئی نئی بات کریں پہلے بھی جو باتیں دہرائی گئی ہیں ان کو اب

[Malik Mohammad Akhtar]

پھر یہ دہرا رہے ہیں - یہ پہلے اپنی بات کو دہراتے ہیں پھر کسی دوسرے معزز ممبر کی بات کو دہراتے ہیں - میں ان سے عرض کرتا ہوں کہ اگر ان باتوں کو چھوڑ دیں تو یہ چیزیں ان کے بہتر پالیمنٹرین بننے میں مدد گار ثابت ہو سکتی ہیں -

Khawaja Mohammad Safdar : Thank you very much.

جناب چیئرمین : یہ بہتر نہ ہوتا کہ آپ انہیں کہنے کی بجائے مجھے کہتے اور میں ان کو پھر کہتا ؟

ملک محمد اختر : جناب والا ! اس طرح پھر اعتراض ہو جاتا ہے اور پھر جھگڑا پیدا ہوتا ہے -

جناب چیئرمین : آپ جھگڑے کی بات کرتے ہیں - جھگڑا تو اب بھی پیدا ہو گیا ہے میں نے کہا ہے کہ کیا یہ بہتر نہ ہوتا کہ آپ مجھے شکایت کرتے ؟

ملک محمد اختر : جناب والا ! میں معذرت خواہ ہوں -

جناب شہزاد گل : جناب والا ! سابقہ قانون کی کلاز ۱۴ کی جو سب سیکشن ہیں - - - - - -

جناب چیئرمین : آپ کے درمیان جو اگریمنٹ ہوا ہے آپ اس پر برقرار رہیں -

جناب شہزاد گل : جناب والا ! میں ایکسپلین کرتا ہوں کہ آپ کے سامنے جو مسودہ قانون ہے آپ اس کے پیرا (ڈی) کو پڑھیں :

> "The Returning Officer shall not reject a nomination paper on the ground of any defect which is not of a substantial nature and may allow any such defect to be remedied forthwith........"

یہ تو سمجھ میں آ سکتی ہے کہ اگر نارمل ڈیفیکٹ ہو تو یہ ٹھیک ہے :

> "......including an error in regard to the name, serial number in the electoral roll or other particulars of the candidate, his proposer or seconder so as to bring them in conformity with the corresponding entries in the electoral roll."

یہ سابقہ قانون میں ہے اس سے آگے آپ پڑھیں تو پھر نامینیشن پیپرز کی کیا ضرورت یعنی اگر نامینیشن پیپرز غلط ہوں ، ان میں نام غلط لکھا گیا ہو ، ولدیت غلط لکھی گئی ہو ، اس کا نمبر غلط لکھا گیا ہو اس کے پروپوزر کا یا سیکنڈر کا نام غلط ہو تو وہ کہتے ہیں کہ اس کی درستی کر دی جائے گی - تو جناب والا ! میں

عرض کرتا ہوں کی پھر نامینیشن پیپرز کی حیثیت بے معنی ہو جاتی ہے یہ چیزیں تو سبسٹینسیو ڈیفیکٹ میں آتی ہیں اس لیے میں نے عرض کیا ہے اور اس غرض کے لیے یہ ترمیم پیش کی ہے کہ یہ جو ، سابقہ قوانین کی نسبت سے زیادہ پرووِیژن لائی گئی ہے ، یہ حذف کی جائے تا کہ سمجھ میں آ سکے کہ نامینیشن پیپرز کی بھی حیثیت ہے اور اس میں بھی احتیاط برتی جائے ۔ اس لیے میری یہ ترمیم قبول کی جائے ۔

Malik Mohammad Akhtar : Sir, I think, the apprehension is not justified. No Returning Officer is being empowered to make any substantial modification in any of the nomination papers. Again, the appeals are to be disposed of within a prescribed period as it is given in clause 6, because otherwise elections cannot be held within a stipulated period. Then, for the purposes of service, announcement on the Radio and through other news media should be considered to be sufficient.

Mr. Chairman : I think, it is clear, because it says—

> "shall not reject a nomination paper on the ground of any defect which is not of a substantial nature."

Usually, the grounds are very minor. It further says :

> "...........and may allow any such defect to be remedied forthwith including an error in regard to the name........."

اب یہ دیکھیے کہ ایسا ہو سکتا ہے کہ مثلاً مولانا شاہ احمد نورانی وہاں لکھا ہوا ہے اور نورانی کا 'نون' نہیں ہے یا احمد کی 'ح' نہیں ہے یا مولانا کا 'نون' نہیں ہے تو وہ یہ اعتراض کر سکتا ہے اور ایسا انٹری کے وقت ہو جاتا ہے ۔ وہ کہہ سکتا ہے کہ وہ بھول گیا ہے وہ سبسٹانشیل نہیں ہے لیکن اگر مولانا صاحب کی جگہ شہزاد گل لکھا ہوا ہے تو It is not of unsubstantial nature.

یہ پہلے بھی ہوتا رہا ہے ۔

This is quite clear.

Malik Mohammad Akhtar : I oppose it, Sir. Now, you can put the question.

Mr. Chairman : All right. I will now put the amendments.

The question before the House is :

> "That in Clause 14 of the Bill, in sub-clause (3), para (d) be omitted."

[Mr. Chairman]

Question is :

"That in Clause 14 of the Bill, in sub-clause (3) (d) in the proviso para (ii) after the word 'forthwith' a full stop be substituted for 'comma' and the subsequent words be deleted."

Next is :

"That in Clause 14, sub-clause (6) be deleted."

Next is :

"That in Clause 14 of the Bill, sub-clause (6) and (7) be omitted."

(*The motions were negatived*)

Mr. Chairman : The amendments are rejected.

Now, the question is :

"That Clause 14 forms part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman : Now, we take up Clause 15. There is no amendment to Clause 15, I suppose. Am I right ?

Khawaja Mohammad Safdar : Yes, Sir.

Mr. Chairman : Now, I put the question straightaway.

The question is :

"That Clause 15 forms part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman : Now, we take up Clause 16 in which amendments have been given. Yes, Khawaja Sahib No. 20.

Khawaja Mohammad Safdar : Not moving No. 20.

Mr. Chairman : No. 20 not moved.

Khawaja Sahib, you tell me that Clause 16 is about what. Only one word will do.

Khawaja Mohammad Safdar : About withdrawal.

Mr. Chairman : All right. This is about the withdrawal of candidature. Mr. Shahzad Gul, please move your amendment.

Mr. Shahzad Gul : Sir, I beg to move :

> "That Clause 16, sub-clause (1) be substituted by the following :-
>
> '(1) Any validly nominated candidate may, by notice in writing signed by him and delivered to the Returning Officer by such candidate in person, on or before the withdrawal day, withdraw his candidature.'"

Mr. Chairman : The amendment moved is :

> "That in Clause 16, sub-clause (1) be substituted by the following :
>
> '(1) Any validly nominated candidate may, by notice in writing signed by him and delivered to the Returning Officer by such candidate in person, on or before the withdrawal day, withdraw his candidature.'"

Mr. Mohammad Akhtar : Opposed.

Mr. Chairman : Supposing I am lying indisposed in hospital. How do you suppose me to go to the polling station or to the Returning Officer ? Supposing I can't deliver it to the Returning Officer, nothing will happen.

جناب شہزاد گل : جناب والا ! اس میں دوسرا پروویژن بھی ہے ، دوسری صورت بھی ہے کیوں کہ انتخابات کے پولنگ ڈے سے چار دن قبل ریٹائرمنٹ کا نوٹس دیا جا سکتا ہے کہ میں ریٹائر ہو گیا ہوں تو وہ وڈراول تصور ہو گا اور اس کی سکیورٹی ضبط نہیں ہو گی - دوسری کلاز ۱۷ بھی اسی طرح ہے - اس قسم کے خدشات جو ہیں کہ کوئی بوگس کارروائی اس پروویژن کی وجہ سے نہ ہو ، اس غرض سے میں نے یہ ترمیم دی ہے کہ impersonate یا erosion کر کے کوئی جعلی دستخط کر دے تو اس طرح نوٹس لکھا جائے اور وہاں داخل کر دیا جائے - ان خدشات کے پیش نظر یہ ترمیم میں نے دی ہے کہ اس قسم کا کوئی واقعہ نہ ہو اور اگر کوئی واقعی وڈڈرء ہونا چاہتا ہے تو وہ دے دیا جائے اس طرح اس کی سکیورٹی وغیرہ بھی ضبط نہیں ہو گی اور پولنگ ڈے سے چار دن پہلے وہ ریٹائر ہو سکتا ہے - اس ایوینچویلٹی اور ان خدشات کو رفع کرنے کے لیے یہ ترمیم دی گئی ہے -

Mr. Afzal Khan Khoso : Sir, I respectfully submit that this has already covered in the Clause 16, sub-clause (1), and I don't think it is necessary, because not only the Senator is trying to limit this scope

[Mr. Afzal Khan Khoso]

of the candidate, whereas his scope is more wide over here, not only he himself, but his purposer and seconder can go and file the withdrawal application duly signed by the candidate. So, I think, this more effective.

Mr. Chairman : The question is :

> "That in Clause 16, sub-clause (1) be substituted by the following :
>
> '(1) Any validly nominated candidate may, by notice in writing signed by him and delivered to the Returning Officer by such candidate in person, on or before the withdrawal day, withdraw his candidature.' "

(The motion was negatived)

Mr. Chairman : Now, I put the clause.

The question is :

> 'That Clause 16 forms part of the Bill.'

(The motion was adopted)

Mr. Chairman : Clause 16 forms part of the Bill.

Now, we take up Clause 17.

Khawaja Mohammad Safdar : Sir, Mr. Shahzad Gul is not moving his amendment No. 22.

Mr. Chairman : You are not moving. What is it about ?

Khawaja Mohammad Safdar : It is about retirement.

Clause 16 was about withdrawal and now this Clause is about retirement.

Mr. Chairman : Withdrawal comes only when you deliver the nomination papers, and this retirement is before that.

Khawaja Mohammad Safdar : At least four days before the polling day.

Mr. Chairman : I see. Yes, you move your amendment.

Khawaja Mohammad Safdar : Sir, I beg to move :

"That in Clause 17 of the Bill, sub-clause (3) be substituted by the following :

'(3) On receiving a notice of retirement under sub-section (1), the Returning Officer shall, if he is satisfied that the signature on the notice is that of the candidate, cause a copy thereof to be affixed at a conspicuous place in his office, and shall also publish it in such manner as he may think fit.' "

(At this stage Presiding Officer, Mr. Ahmad Waheed Akhtar, occupied the Chair.)

Mr. Presiding Officer : The amendment moved is :

"That in Clause 17 of the Bill, sub-clause (3) be substituted by the following :

'(3) on receiving a notice of retirement under sub-section (1), the Returning Officer shall, if he is satisfied that the signature on the notice is that of the candidate, cause a copy thereof to be affixed at a conspicuous place in his office, and shall also publish it in such manner as he may think fit.' "

Malik Mohammad Akhtar : Opposed.

خواجہ محمد صفدر : جناب چیئرمین ! آپ کلاز ۱۶ کو ملاحظہ فرمائیں جو ابھی ابھی اس ایوان نے منظور کی ہے - اس کلاز ۱۶ کی سب کلاز (۳) یہ ہے -

"Clause 16 (3) : 'On receiving a notice of withdrawal under sub-section (1), the Returning Officer shall......"

It is very important,

'if he is satisfied, that the signature on the notice is that of the candidate, cause a copy of the notice to be affixed at a conspicuous place in his office.'

اب کلاز ۱۷ کی سب کلاز (۳) کو دیکھئے - اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں -

'if he is satisfied that the signature on the notice is that of the candidate.

یہ الفاظ نہیں ہیں - اب صورت حال کیا ہے ؟ محض ایک نوٹس چلا جاتا ہے وہ خود دیتا ہے یا اس کا ایجنٹ دیتا ہے یا کوئی اور آدمی دیتا ہے اور اپنے آپ کو impersonation کر کے جعلی طور پر دے دیتا ہے - اب اس کلاز کو اس طور پر

[Khawaja Mohammad Safdar]

رکھا جائے جس طرح کہ ۱۶ کو رکھا ہے اور ۱۷ میں ہے کہ ریٹرننگ آفیسر کو تحقیقات کی ضرورت نہیں ہے - وہ پابند نہیں ہے کیونکہ ایک نوٹس آیا اور اب وہ واپس تو ہو نہیں سکتا ہے اور اس نے اپنے دفتر کے باہر لٹکا دیا اور اس کو مشتہر بھی کر دیا کہ فلاں آدمی الیکشن سے دستبردار ہو گیا ہے ، ریٹائر ہو گیا ہے تو میں نے وہی الفاظ لکھے ہیں جو بعینہ ان کی زبان میں ودڈراول کے نوٹس کے متعلق کلاز ۱۶ میں جو درج تھے - جس طرح ودڈراء کے نوٹس کے متعلق جناب چیئرمین یہ احتیاط لازم ہے کہ ریٹرننگ آفسر کم از کم تھوڑا بہت تو پتہ کر لے کہ اس پر امیدوار کے دستخط ہیں یا نہیں ہیں - اسی طرح یہاں بھی وہ تھوڑی بہت تحقیق اور جستجو اس بات کی کر لے ، یہ میں نے تجویز کیا ہے کہ آیا نوٹس آف ریٹائرمنٹ پر امیدوار کے اپنے دستخط ہیں یا کسی نے جعلی دستخط کر دیئے ہیں - ویسے بھی جناب چیئرمین ! قانون بناتے وقت اس کی ساری باڈی اور سارے متن کو ایک جیسا رکھنا چاہئے ایک ہی قسم کی زبان استعمال کرنی چاہیے اگر ایک جگہ سیف گارڈ کی ضرورت ہے تو سیف گارڈ ہونا چاہیے اور اگر دوسری جگہ بھی سیف گارڈ کی ضرورت ہے تو اسی طرح کا سیف گارڈ دوسری جگہ بھی ہونا چاہیے اس لیے میں نے یہ تجویز پیش کی ہے -

Malik Mohammad Akhtar : I think, it is merely an apprehension. He is bound to hold inquiry in any circumstances.

Mr. Presiding Officer : The question before the House is :

> "That in Clause 17 of the Bill, sub-clause (3) be substituted by the following :
>
> "(3) On receiving a notice of retirement under sub-section (1), the Returning Officer, shall, if he is satisfied that the signature on the notice is that of the candidate, cause a copy thereof to be affixed at a conspicuous place in his office, and shall also publish it in such manner as he may think fit."

(The motion was negatived)

Mr. Presiding Officer : The amendment stands rejected.

Now, the question before the House is :

> "That Clause 17 forms part of the Bill."

(The motion was adopted)

Mr. Presiding Officer : Clause 17 forms part of the Bill.

The question before the House is :

"That Clauses 18, 19 and 20 form part of the Bill."

(The motion was adopted)

Mr. Presiding Officer : Clauses 18, 19 and 20 form part of the Bill. Now, it is Clause 21 and amendment No. 24. It is by Mr. Shahzad Gul.

Mr. Shahzad Gul : Sir, I beg to move :

"That in Clause 21 in sub-clause (1) para (a) be substituted by the following :

'(a) allocate to a contesting candidate the prescribed symbol for his political party and if he is an independent contesting candidate any prescribed symbol, except those specified for political parties and in so doing shall, so far as possible, have regard for any preference indicated by the candidate at the time of filing his nomination papers.'"

Mr. Presiding Officer : Khawaja Sahib, you also move your amendment.

Khawaja Mohammad Safdar : I beg to move :

"That in Clause 21 of the Bill, in sub-clause (1), after para (a), the following proviso be added :

'Provided that the Commission shall direct that the same symbol be allocated to the candidates belonging to the same political party.'"

Mr. Presiding Officer : The amendments moved are :

"That in Clause 21 in sub-clause (1) para (a) be substituted by the following :

'(a) allocate to a contesting candidate the prescribed symbol for his political party and if he is an independent contesting candidate any prescribed symbol, except those specified for political parties and in so doing shall, so far as possible, have regard for any preference indicated by the candidate at the time of filing his nomination papers.'"

"That in Clause 21 of the Bill, in sub-clause (1), after para (a), the following proviso be added :

[Mr. Presiding Officer]

'Provided that the Commission shall direct that the same symbol be allocated to the candidates belonging to the same political party.' "

Malik Mohammad Akhtar : The amendments are opposed.

جناب شہزاد گل : جناب والا ! میں نے یہ ترمیم اسبیگویٹی کو دور کرنے کے لیے دی ہے - اس طرح جناب والا ! سب کلاز (۱) کے پیرا (اے) میں یہ درج ہے کہ :

"(a) allocate, subject to any direction of the Commission, one of the prescribed symbols to each contesting candidate, and in so doing shall, so far as possible, have regard for any preference indicated by the candidate at the time of filing his nomination papers.' "

اب جناب والا ! سیمبل جیسے جیسے سیاسی پارٹیوں کو الاٹ کیے جاتے ہیں جیسے کہ حکمران جماعت کا سیمبل تلوار ہے ، لالٹین ہے ، ہر پارٹی کا سیمبل ہوگا - ہر پارٹی کو ایک سیمبل الاٹ کیا جائے گا - اگر کسی پارٹی کا کسی کانسٹیچوئینسی میں امیدوار نہیں ہے اور ایک پارٹی کو ایک سیمبل الاٹ ہوتا ہے تو اس کے جیسا سیمبل اس آزاد امیدوار کو نہ دیا جائے - اس طرح پھر ووٹر کے ذہن میں ابہام پیدا ہوگا - ان کے ذہن میں تذبذب پیدا ہوگا - ایک آزاد امیدوار کسی دوسری پارٹی کا سیمبل لے گا تو وہ اسے پارٹی کے نام سے استعمال کرے گا اور اس طرح کافی غلط فہمیاں پیدا ہوں گی - اگر اس قسم کی کوئی پابندی اس بل میں نہ ہو تو جھگڑا کھڑے ہونے کا امکان ہے - فرض کیجیے میں ایک آزاد امیدوار ہوں اور میں کہتا ہوں مجھے تلوار کا سیمبل دے دیا جائے جو کہ حکمران پارٹی کا نشان ہے - میں اپنا ناسینیشن پیپر دیتے وقت تلوار کو پریفرنس دیتا ہوں کہ مجھے تلوار دے دو اور حکمران پارٹی کا کوئی آدمی آتا ہے اور کہتا ہے کہ تلوار تو ہماری جماعت کا نشان ہے تم نے کیسے لے لیا - جناب والا ! اس طرح پھر جھگڑا کھڑا ہونے کا امکان ہے - جناب والا ! اس قانون میں ایسی شق ہونی چاہیے کہ جو نشان پہلے کسی سیاسی جماعت کو الاٹ کیے جا چکے ہوں تو وہ نشان پھر کسی آزاد امیدوار کو نہ الاٹ کیے جائیں -

جناب صدارت کنندہ آفیسر : فرمائیے خواجہ صاحب -

خواجہ محمد صفدر : جناب والا ! میں نے اس ترمیم کے ذریعے صرف اس کلاز کی وضاحت کی ہے کہ کمیشن اس قسم کی ہدایات جاری کرے کہ ایک سیاسی جماعت کے نمائندوں کو ملک بھر میں یا صوبہ بھر میں یا صوبائی اسمبلی کا انتخاب ہو تو پارٹی کو ایک ہی سیمبل ملے -

Malik Mohammad Akhtar : Sir, it can be adopted by rules, and we will adopt it under the rules.

Mr. Presiding Officer : The question before the House is :

"That in Clause 21, in sub-clause (1), para (a) be substituted by the following :

'(a) allocate to a contesting candidate the prescribed symbol for his political party and if he is an independent contesting candidate any prescribed symbol, except those specified for political parties and in so doing shall, so far as possible, have regard for any preference indicated by the candidate at time of filing his nomination papers.'"

And :

"That in Clause 21 of the Bill, in sub-clause (1), after para (a), the following proviso be added :

'Provided that the Commission shall direct that the same symbol be allocated to the candidates belonging to the same political party.'"

(*The motion was negatived*)

Mr. Presiding Officer : The amendments stand rejected.

The question before the House is :

"That Clause 21 forms part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Presiding Officer : Clause 21 forms part of the Bill.

The question before the House is :

"That Clauses 22, 23 and 24 stand part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Presiding Officer : Clauses 22, 23 and 24 stand part of the Bill.

Now, it is Clause 25. There are amendments to it. Yes, Khawaja Sahib.

Khawaja Mohammad Safdar : I beg to move :

"That Clause 25 of the Bill be substituted by the

[Khawaja Mohammad Safdar]

following :

"25. Polls for a general election for an Assembly shall be held on the same day. If the general election for the National Assembly and a Provincial Assembly are both due, the polls for both the Assemblies shall be held simultaneously :

Provided that, if the Commission is satisfied that polls cannot take place in a constituency on account of a natural calamity or for any other reason beyond its control, the Commission may fix another day for holding the poll in that constituency."

جناب صدارت کنندہ آفیسر : شہزاد گل صاحب آپ بھی اپنی ترمیم پیش کر دیں ۔

جناب شہزاد گل : جناب والا ! میں یہ موو نہیں کر رہا ۔

جناب صدارت کنندہ آفیسر : آپ اسے موو نہیں کر رہے ؟

جناب شہزاد گل : جی ۔

Mr. Presiding Officer : The amendment moved is :

"That Clause 25 of the Bill be substituted by the following :

'25. Polls for a general election for an Assembly shall be held on the same day. If the general election for the National Assembly and a Provincial Assembly are both due, the polls for both the Assemblies shall be held simultaneously :

Provided that, if the Commission is satisfied that polls cannot take place in a constituency on account of a natural calamity or for any other reason beyond its control, the Commission may fix another day for holding the poll in that constituency."

Malik Mohammad Akhtar : Opposed.

Mr. Presiding Officer : It is opposed.

خواجہ محمد صفدر : اس موضوع پر اس ایوان میں خاصی بحث کل پرسوں ہوئی ہے میں اس بحث میں نہیں جانا چاہتا ۔ میں صرف اپنے ان دوستوں کی توجہ اس جانب مبذول کرانا چاہتا ہوں جنھوں نے یہ اعتراف کیا تھا کہ چاروں اسمبلیوں میں سے کسی وقت کسی اسمبلی کو کوئی چیف منسٹر توڑ سکتا ہے ۔ اس لیے میں نے یہ ترمیم اس طور پر رکھی ہے کہ اگر نیشنل اسمبلی اور صوبائی اسمبلی کے انتخابات

بھی ہونے والے ہوں - یہ نہیں کہ نیشنل اسمبلی چل رہی ہے صوبائی اسمبلی بھی چل رہی ہے ، تو دونوں کے انتخابات ہو سکتے ہیں - وہ تو بے معنی ہوگا اس لیے میں نے عرض کیا ہے کہ دو اسمبلیوں کے نیشنل اسمبلی اور اس کے ساتھ کسی صوبائی اسمبلی کے اگر قانونی طور پر آئینی طور پر الیکشن ہونے والے ہیں پھر تو دونوں ایک دن ہوں - پھر ان دونوں الیکشنز میں اختلاف ، دوری وقفہ اور نہ رکھا جائے- اس ملک کے سرمایہ کو بچایا جائے اور لوگوں کا وقت بھی بچایا جائے -

Malik Mohammad Akhtar : Sir, the position is very clear. As I explained, Clause 25 contemplates simultaneous election as well as elections to a single Assembly, and, therefore, no further amendment is necessary.

Mr. Presiding Officer : The question before the House is :

"That Clause 25 of the Bill be substituted by the following :

'25. Polls for a general election for an Assembly shall be held on the same day. If the general election for the National Assembly and a Provincial Assembly are both due, the polls for both the Assemblies shall be held simultaneously :

Provided that, if the Commission is satisfied that polls cannot take place in a constituency on account of a natural calamity or for any other reason beyond its control, the Commission may fix another day for holding the poll in that constituency.'"

(The motion was negatived)

Mr. Presiding Officer : The amendment stands rejected.

Amendment No. 27 not moved,

The question before the House is :

"That Clause 25 stands part of the Bill."

(The motion was adopted)

Mr. Presiding Officer : Clause 25 stands part of the Bill.

The question before the House is :

"That Clause 26 stands part of the Bill."

(The motion was adopted)

Mr. Presiding Officer : Clause 26 stands part of the Bill.

[Mr. Presiding Officer]

اگر کوئی ایگریمنٹ ہے پھر مجھے بتا دیں کہ کون کونسی مووو کرنی ہیں اور کون کونسی نہیں مووو کرنی ہیں -

خواجہ محمد صفدر : جب وقت آئے گا تو بتا دیں گے -

جناب صدارت کنندہ آفیسر : ٹھیک ہے یس شہزاد گل صاحب -

Mr. Shahzad Gul : Sir, I beg to move :

> "That in Clause 27, in sub-clause (2) of the Bill, after the word 'station' occurring in the third line a 'full stop' be substituted instead of 'comma' and the subsequent words be deleted."

Mr. Presiding Officer : The amendment moveed is :

> "That in Clause 27, in sub-clause (2) of the Bill, after the word 'station' occurring in the third line a 'full stop' be substituted instead of 'comma' and the subsequent words be deleted."

Malik Mohammad Akhtar : Opposed.

جناب شہزاد گل : جناب والا ! کسی گڑ بڑ کے پیدا ہونے کی وجہ سے ، کسی جگہ پولنگ نہیں ہو سکتے ہیں اور پریزائیڈنگ آفیسر اور دوسرا پولنگ سٹاف وہاں موجود ہے ، کسی طرح سے کوئی شخص بیلٹ بکس لے جاتا ہے یا چوری ہو جاتا ہے تو اس صورت میں پولنگ آفیسر ریٹرننگ آفیسر کے پاس رپورٹ کرے گا اور پھر بعد میں ریٹرننگ آفیسر کمشن کے پاس رپورٹ کرے گا - سب کلاز (۲) میں ہے کہ کمشن اس پولنگ اسٹیشن پر دوبارہ پولنگ کی تاریخ مقرر کرے گا - یہاں تک تو ٹھیک ہے لیکن اس میں جو الفاظ حذف کرنے کے لیے میں نے تحریک پیش کی وہ یہ ہیں -

> "......unless it is satisfied that the result of the election has been determined by the polling that has already taken place at that polling station, taken with the result of the polling at other polling stations in the same constituency."

اب اگر باقی حلقہ نیابت کے ووٹوں کی گنتی کی گئی ہے اور اس کے نتیجے میں ایک امیدوار ہار رہا ہے اور جس حلقہ میں گڑ بڑ ہوئی ہے اس کے ووٹ نہیں گنے جائیں گے تو میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ اس طرح ہارے ہوئے امیدوار کی ضمانت ضبط ہونے کا زیادہ خطرہ ہے - فرض کریں کہ یہ پروویژن اسی طرح موجود

رہے اور ایک امیدوار نے ۱/۸ ووٹ حاصل نہیں کیے ہیں تو اس کی ضمانت ضبط ہو جائے گی اگر اس پولنگ اسٹیشن کے ووٹ کہ جہاں پر گڑ بڑ ہوئی ہے، وہاں پر دوبارہ ووٹنگ کے ذریعے گنتی نہ کی جائے تو اس طرح شاید اس کے ووٹوں کی تعداد کل ووٹوں کی تعداد کے ۱/۸ حصہ سے زیادہ ہو جائے اور اس کی ضمانت ضبط ہونے سے بچ سکے گی - یہ تو ٹھیک ہے کہ یہ کامیاب نہیں ہوا ہے لیکن اس کے لیے کم از کم یہ ہوگا کہ اس کی ضمانت بچ سکے گی - اس غرض کے لیے میں نے جناب والا! یہ ترمیم دی ہے -

Malik Mohammad Akhtar : I don't think the arguments need any reply and the clause, that is given, is O. K., and, I think, it should be passed.

Mr. Presiding Officer : The question before the House is :

"That the amendment moved by Mr. Shahzad Gul be adopted."

(*The motion was negatived*)

Mr. Presiding Officer : The amendment stands rejected.

The question before the House is :

"That Clause 27 stands part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Presiding Officer : Clause 27 stands part of the Bill.

The question before the House is :

"The Clause 28 stands part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Presiding Officer : Clause 28 stands part of the Bill. Clause 29.

Khawaja Mohammad Safdar : Sir, I beg to move :

"That in Clause 29 of the Bill, in sub-clause (3), between the figure '(2)' and the word 'send' insert the following words 'give him or'."

Mr. Presiding Officer : The motion moved is :

"That in Clause 29 of the Bill, in sub-clause (3), between the figure '(2)' and the word 'send' insert the following words 'give him or'."

Malik Mohammad Akhtar : Opposed, Sir. It is a good suggestion, but we will do it some time later.

خواجہ محمد صفدر : جنابِ والا ! میں مختصر ہی عرض کروں گا - اس کلاز میں یہ ہے کہ بیلٹ پیپر کسے دیا جائے گا اور کسے نہیں دیا جائے گا - اس میں دو طریقے منتخب کیے گئے ہیں ایک تو وہ لوگ ہیں جو شہر سے باہر ہیں ملازمت کے سلسلے میں ، وہ تو پوسٹ بیلٹ کے ذریعے اپنے ووٹ ڈال سکیں گے - دوسرے وہ لوگ ہیں جو اسی شہر میں ہیں وہ وہی ووٹ بیلٹ پیپر کے ذریعے ڈال سکیں گے - لیکن کچھ لوگ ایسے ہیں جو ہیں تو اسی حلقہ کے لیکن ان کی ڈیوٹی کسی دوسرے حلقہ میں یا اسی حلقہ نیابت میں ہے اور وہ خود حاضر ہو کر ووٹ ڈال سکتے ہیں لیکن جب وہ ووٹ ڈالنے کے لیے آئیں گے تو ان کی بیلٹ پیپرز دینے کی بجائے کہا جائے گا کہ آپ پوسٹ بیلٹ پیپرز کے ذریعے ووٹ ڈالیں - میں اس اپنی ترمیم میں یہ دونوں چیزیں تجویز کی ہیں کہ اگر وہ ایک شخص حاضر ہو سکتا ہے تو اس کو بیلٹ پیپر کے ذریعے ووٹ دینے کی اجازت ہونی چاہیے -

Malik Mohammad Akhtar : Sir I will make a short reply to the arguments. We have taken notice of many of the amendments of Mr. Shahzad Gul and Khawaja Sahib, which can be incorporated in form of rules, and wherever it is possible and reasonable we are going to incorporate the amendments that are there. Thank you.

Mr. Presiding Officer : The question before the House is :

"That the amendment moved by Khawaja Mohammad Safdar be adopted."

(*The motion was negatived*)

Mr. Presiding Officer : The amendment stands rejected.

The question before the House is :

"That Clause 29 stands part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Presiding Officer : Clause 29 stands part of the Bill.

The question before the House is :

"That Clause 33 stands part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Presiding Officer : Clause 30 stands part of the Bill. No. 31.

Khawaja Mohammad Safdar : Sir, I beg to move :

> "That in Clause 31 of the Bill, the word 'and' be added at the end of para (a), and the word 'and' occurring at the end of para (b) be omitted, and para (c) be omitted."

Mr. Presiding Officer : The amendment moved is :

> "That in Clause 31 of the Bill, the word 'and' be added at the end of para (a), and the word 'and' occurring at the and of para (b) be omitted, and para (c) be omitted."

Malik Mohammad Akhtar : Opposed, Sir.

خواجہ محمد صفدر : کوئی تقریر نہیں کرنی جناب -

Mr. Presiding Officer : The question before the House is :

> "That the amendment moved by Khawaja Mohammad Safdar be adopted."

(*The motion was negatived*)

Mr. Presiding Officer : The amendment stands rejected.

The question before the House is :

> "That Clause 31 stands part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Presiding Officer : Clause 31 stands part of the Bill."

Now, the question before the House is :

> "That Clauses 32, 33 and 34 stand part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Presiding Officer : Clauses 32, 33 and 34 stand part of the Bill.

Next we take up Clause 35. There is an amendment in the name of Mr. Shahzad Gul.

Mr. Shahzad Gul : Not moved.

Mr. Presiding Officer : So, the question before the House is :

"That Clause 35 forms part of the Bill."

(The motion was adopted)

Mr. Presiding Officer : Clause 35 stands part of the Bill.

Then, the question before the House is :

"That Clauses 36, 37 and 38 stand part of the Bill."

(The motion was adopted)

Mr. Presiding Officer : Clauses 36, 37 and 38 stand part of the Bill.

Next we take up Clause 39.

Mr. Shahzad Gul : Sir, I beg to move :

"That in Clause 39, in sub-clause 6 of the Bill, the words at the end 'if the recount is held upon the request of a contesting candidate, or his election agent, then in that case the result of the count shall not be questioned subsequently in any other proceedings relating to that election', be added."

Khawaja Mohammad Safdar : Sir, I beg to move :

"That in Clause 39 of the Bill, in sub-clause (6) para (a) be substituted by the following :

'(a) upon the request of, or challenge in writing made by, a contesting candidate, or.'"

Mr. Presiding Officer : The amendments moved are :

"That in Clause 39, in sub-clause (6) of the Bill, the words at the end 'if the recount is held upon the request of a contesting candidate, or his election agent, then in that case the result of the count shall not be questioned subsequently in any other proceedings relating to that election', be added."

"That in Clause 39 of the Bill, in sub-clause (6) para (a) be substituted by the following :

'(a) upon the request of, or challenge in writing made by, a contesting candidate, or.'"

Malik Mohammad Akhtar : Opposed.

جناب شہزاد گل : جناب چیئرمین ! میں نے پہلی خواندگی کے دوران بائی الیکشن کی مثال دی تھی - میں نے نام نہیں لیا تھا لیکن ایک بات تجربے میں آئی ہے اس وجہ سے امیدوار پیکٹ بیگز کی حفاظت نہیں کر سکتا - اگر کوئی شرارت کرنا چاہے تو ان تک رسائی حاصل کر سکتا ہے - بعد میں ٹریبونل کے سامنے ری کاؤنٹنگ کا مسئلہ اٹھایا جائے - تو اس میں کافی دن گذر چکے ہوں گے - اس لئے کوئی شرارت کرنا چاہے تو وہ کر سکتا ہے - اس لیے یہ گنتی پولنگ آفیسر کے سامنے ہو جاتی تو ٹھیک ہے کیونکہ اگر امیدوار ریٹرننگ آفیسر کو ریکویسٹ کرے کہ سارے پیکٹوں کو کھول کر ری کاؤنٹنگ کی جائے اور اس کے بعد دوبارہ گنتی نہ ہو - وہیں فیصلہ ہو جائے - اس اس قسم کی شرارت کا جو امکان ہے ، امید ہے وہ ختم ہو جائے گا - کیونکہ ضمنی انتخاب میں جو ہوا ہے اور خصوصاً حزب اختلاف کے امیدوار کے ساتھ ، جس کی رسائی مشکل سے ہوتی ہے - اس لیے میرے خیال میں اس کو اڈاپٹ کیا جائے - بار بار کتنی دفعہ گنتی ہوگی اور شمار کے وقت انگلی کا نشان بیلٹ پیپر پر لگ جانا معمولی بات ہوگی اور ایک دفعہ کی شمار سے بیلٹ پیپر کو درست شمار کر لیا جائے گا - لیکن اسی جگہ پر ری کاؤنٹ ایسا ہو جائے کہ کہیں نشان لگ جائے گا - شمار کے وقت الگوٹھے کا نشان لگ جائے گا کیونکہ کئی بار گنتی سے یہ امکان ہے - کہ ویلڈ ووٹ کو بھی کئی بار شمار سے نکال دیا جائے گا - کیونکہ اگر کوئی امیدوار بنیادی طور پر ری کاؤنٹنگ کو چیلنج کرے یا کاؤنٹنگ کو چیلنج کرے اور وہ ریٹرننگ آفیسر کے سامنے چیک ہو جائے - تو وہ فائینل ہوگا -

خواجہ محمد صفدر : جناب چیئرمین ! میری ترمیم شہزاد گل صاحب سے مختلف ہے وہ یہ کہ ریٹرننگ آفیسر کے پاس جب ووٹ جاتے ہیں - تو تمام کاغذات پولنگ سٹیشن پر تیار کیے جاتے ہیں وہ آ جاتے ہیں - اس کو حکم ہو وہ کولیکٹ کرے - اگر اس کو اپنی مرضی پر اسمبلی کے قانون کے تحت چھوڑ دیا جائے - تو مسترد شدہ ووٹ کا مطالعہ کر سکتے ہیں کہ غلط طور پر تو مسترد نہیں ہوئے ہیں - باقی گنتی وہی رہے گی - جو پریذائیڈنگ آفیسر نے کی - لیکن اس مسودہ قانون کے تحت اس درخواست کو ریٹرننگ آفیسر قابل قبول کرے یا نہ کرے کہ اگر امید وار یہ چاہتا ہے کہ جو بیلٹ پیپر مسترد شدہ یا منظور شدہ ہیں ان کو اس کے سامنے کھول کر گنا جائے - تو یہ اس کی صوابدید پر ہے کہ وہ منظور کرے یا نہ کرے - جہاں اس کے لیے یہ پابندی ہے کمیشن احکامات کے تحت دوبارہ گنتی کرے - اگر کسی امیدوار کی جانب سے تحریری طور پر درخواست کی جائے اور سابقہ گنتی کو چیلنج کیا جاتا ہے تو بنڈل کھول کر تمام تھیلیوں کی دوبارہ گنتی کرے - میں نے صرف یہ پابندی لگائی ہے کہ یہ اس کی صوابدید پر نہ چھوڑا جائے یہ میری درخواست ہے کہ اس کو منظور کیا جائے -

Malik Mohammad Akhtar : It is really a good suggestion, but it can be implemented by administrative order of the Election Commission.

Khawaja Mohammad Safdar : Of course, it can be. There is no doubt about it.

Mr. Presiding Officer : The question before the House is :

"That the amendments moved by Mr. Shahzad Gul and Khawaja Mohammad Safdar be adopted."

(*The motion was negatived*)

Mr. Presiding Officer : The amendments stand rejected.

Now, the question before the House is :

"That Clause 39 stands part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Presiding Officer : Clause 39 stands part of the Bill.

Now, the question before the House is :

"That Clause 40 stands part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Presiding Officer : Clause 40 stands part of the Bill.

Next Clause 41.

Khawaja Mohammad Safdar : Sir, I beg to move :

"That in Clause 41 of the Bill, sub-clause (1) be substituted by the following :

'(1) Where, after consolidation of the results of the count under section 39, it appears that there is equality of votes between two or more contesting candidates and the addition of one vote for one such candidate would entitle him to be declared elected, the Returning Officer shall make a report to this effect to the commission, which shall as soon as possible draw a lot in respect of such candidates and the candidate on whom the lot falls shall be deemed to have received the highest number of votes entitling him to be declared elected.'"

And I also beg to move :

"That in Clause 41, in sub-clause (3), the words 'the Returning Officer or the Commission, as the case may be' be substituted by the words 'The Commission'."

Mr. Presiding Officer : The amendments moved are :

"That in Clause 41 of the Bill, sub-clause (1) be substituted by the following :

'(1) Where, after consolidation of the results of the count under section 39, it appears that there is equality of votes between two or more contesting candidates and the addition of one vote for one such candidate would entitle him to be declared elected, the Returning Officer shall make a report to this effect to the Commission, which shall as soon as possible draw a lot in respect of such candidates and the candidate on whom the lot falls shall be deemed to have received the highest number of votes entitling him to be declared elected.' "

The second amendment is :

"That in Clause 41, in sub-clause (3), the words 'the Returning Officer or the Commission, as the case may be' be substituted by the words 'The Commission'."

Malik Mohammad Akhtar : Opposed, Sir.

اور اس پر کافی بحث ہو چکی تھی

جناب صدارت کنندہ آفیسر : گفتگو تو کافی ہو گئی تھی - کوئی بات رہ گئی ہو تو -

خواجہ محمد صفدر : وہی بات کروں گا - پہلی بات یہ ہے کہ سب کلاز (۱) درست طور پر ڈرافٹ نہیں ہوئی - جناب ، آپ بھی غور فرمائیں اور محترم وزیر قانون سے بھی درخواست کروں گا کہ وہ بھی اپنے سامنے رکھیں اور پھر میرے اعتراض کا جواب دیں :

"(1) Where, after consolidation of the results of the count under section 39, it appears that there is equality of votes between two or more contesting candidates and the addition of one vote for one such candidate would entitle him to be declared elected, the Returning Officer or the Commission, as the case may be . . . . .

[Khawaja Mohammad Safdar]

کمشن کہاں سے آ گیا ؟ یہ تمام پروسیجر ریٹرننگ آفیسر کے سامنے ہو رہا ہے ۔ کمشن کہاں سے آ گیا ۔ پھر محترم وزیر قانون یہ ارشاد فرمائیں :

if so directed by the Commission.

تو وہ بھی طریق کار ، جو بھی لیا گیا ہے ، وہ ریٹرننگ آفیسر کے سامنے ہو گا ۔ کمشن کا لفظ یہاں زائد ہے ، آن کی اسکیم کے مطابق اور میری اسکیم کے مطابق ، جو میں نے تجویز کی ہے ، اس میں کمشن رہے گا اور ریٹرننگ آفیسر نکل جائے گا ۔ لیکن ان کی اسکیم کے مطابق ، دونوں نہیں رہ سکتے ۔ صرف ریٹرننگ آفیسر رہے گا ۔ ایک تو ڈرافٹنگ کی غلطی یہ ہے ۔

> "..... as the case may be, shall forthwith draw a lot in respect of such candidates and the candidate on whom the lot falls shall be deemed to have received the highest number of votes entitling him to be declared elected."

جناب چیئرمین ! میں نے اس میں دو ترامیم دی ہیں ۔ دوسری تو ہے نتیجتاً ، کانسی کوینشیل میں نے یہ تجویز پیش کی کہ اگر دو یا دو سے زیادہ امیدواروں کے ووٹ مساوی نکل آئیں تو بجائے اس کے کہ ریٹرننگ افسران کے لیے قرعہ اندازی کریں، جیسا کہ اس کلاز میں لکھا ہے ۔ میں یہ کہتا ہوں کہ یہ مسئلہ کم از کم ریٹرننگ آفیسر کے حوالے نہ کریں ۔ بلکہ کمشن کے حوالے کریں ۔ جن پر زیادہ اعتماد ہے ، جائز طور پر زیادہ اعتماد جن پر کیا جا سکتا ہے ، بہت زیادہ اعتماد ۔ وہ لاٹ ڈرا کرے ۔ کیونکہ اس میں گھپلے ہونے کا بہت زیادہ امکان ہے ۔

دوسری بات جس کی طرف میں توجہ دلانا چاہتا ہوں ، وہ یہ ہے کہ جو موجودہ قانون ہے یہ تقریباً تقریباً وہی ہے جو کہ ۱۹۷۰ء میں تھا ۔ سارا مسودہ قانون بعینہ نقل ہے ۔ کسی حد تک ۱۹۷۰ء کے قانون کی متعلقہ سیکشن کی ۔ لیکن اس سے پہلے ایک اور ۱۹۶۴ء میں قانون کے تحت طریق کار رائج تھا ۔ وہ یہ تھا کہ اگر ایکوالٹی آف ووٹس ہو جائے ، جیسے مولانا شاہ احمد نورانی نے کل ارشاد فرمایا تھا ، اگر ووٹ مساوی ہوں تو الیکشن دوبارہ کرایا جائے ۔ میں نے اس طریقے کو بھی چھوڑ دیا ہے اور جو انہوں نے مسودہ قانون میں طریق کار تجویز کیا ہے ، اسے بھی چھوڑ دیا ہے ۔ میں نے ایک اور طریقہ ، ایک اور راستہ اختیار کیا ہے ۔ لیکن لاٹس ڈرا کرا لی جائیں ۔ شاید آئینی طور پر ہم یہ نہ کر سکیں ۔ آئین میں پابندیاں ہیں کہ الیکشن اتنے دنوں میں مکمل ہوگا ۔ شاید ہم نیا الیکشن نہ کرا سکیں ۔ اس لیے اس پابندی کے پیش نظر میں نے یہ

کیا ہے کہ جس ادارے پر اس ملک کے عوام کو زیادہ سے زیادہ اعتماد ہے ، یعنی کمشن ، اس کو یہ لاٹس ڈرا کرنے کا کام سونپا جائے ۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ میری تجویز زیادہ بہتر ہے ۔ مسودہ قانون سے بھی اور دوسری جو پہلے مثالیں میں نے پیش کی ہیں ، ان سے بھی محترم وزیر قانون سے کم از کم یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کمشن کا لفظ یہاں کیسے آ گیا ۔

Malik Mohammad Akhtar: Sir, the matter is very simple. The question could be raised in the form of an appeal to the Commission which is responsible for fair and just conduct of elections, and in that case the Commission would make an order or otherwise the Returning Officer would make an order.

Mr. Presiding Officer: The question before the House is :

"That in Clause 41 of the Bill, sub-clause (1) be substituted by the following :

'(1) Where, after consolidation of the results of the count under section 39, it appears that there is equality of votes between two or more contesting candidates and the addition of one vote for one such candidate would entitle him to be declared elected, the Returning Officer shall make a report to this effect to the Commission, which shall as soon as possible draw a lot in respect of such candidates and the candidate on whom the lot falls shall be deemed to have received the highest number of votes entitling him to be declared elected.'"

And :

"That in clause 41, in sub-clause (3), the words 'The Returning Officer or the Commission, as the case may be' be substituted by the words 'The Commission'."

(*The motion was negatived*)

Mr. Presiding Officer: The amendments are rejected.

The question before the House is :

"That Clause 41 forms part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Presiding Officer: Clause 41 forms part of the Bill.

The question before the House is :

"That Clauses 42, 43, 44, 45 and 46 form part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Presiding Officer : Clauses 42, 43, 44, 45 and 46 form part of the Bill. Now next.

خواجہ محمد صفدر : جناب چیئرمین ! کلاز ۴۷ کی مخالفت میں ، اس ایوان کی خدمت میں یہ گذارش کرنے کے لیے کہ اسے حذف کر دیا جائے ، میں کھڑا ہوا ہوں میں اس موضوع پر کوئی لمبی تقریر نہیں کرنا چاہتا کیونکہ اس موضوع پر کل میں نے اپنی گذارشات پیش کر دی تھیں - صرف یاد دہانی کے طور پر یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ میں نے اسے حذف کرنے کی ترمیم اس لیے پیش کی ہے کیونکہ میرا پختہ یقین ہے ، بالکل پختہ یقین ہے کہ اس ملک کی فلاح ، اس ملک میں بسنے والوں کی فلاح ، اس ملک کی اکثریت ، مسلمانوں کی فلاح اور جو اس ملک میں اقلیتیں آباد ہیں ، ان کی فلاح ، اس بات میں ہے کہ مسلمان اپنے نمائندے منتخب کیا کریں اور اقلیتیں ، خواہ قادیانی ہوں ، خواہ لاہوری ، خواہ عیسائی ہوں خواہ دوسری جو آئین کی رو سے اقلیتیں قرار دی گئی ہیں ، وہ اپنے نمائندے اپنے طور پر منتخب کیا کریں - میں جداگانہ انتخابات کا حامی ہوں - ایک مسلم لیگی کی حیثیت سے میرا یہ کریڈ ہے ، میرے ایمان کا حصہ ہے ، جداگانہ انتخابات ، اور ۱۹۰۶ء سے لے کر آج تک ہم اس پر عمل پیرا چلے آ رہے ہیں ، اس کو سینے سے لگائے ہوئے ہیں - آج ہمیں اگر کہا جائے کہ آپ مشترکہ انتخابات کی حمایت کریں ، تو وہ ہمارے لیے بڑا مشکل ہے - تھینک یو -

Malik Mohammad Akhtar : Sir, I had explained it yesterday that the minorities will have the chance for contesting elections. Firstly, they can take chance in elections and secondly we have reserved seats for them under the Constitution and they will be elected by the persons, who will be directly elected by the voters both in the National Assembly and in the Provincial Assemblies.

Mr. Presiding Officer : The question before the House is :

"That amendment No. 36 be adopted."

(*The motion was negatived*)

Mr. Presiding Officer : The amendment stands rejected.

The question before the House is :

"That Clause 47 stands part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Presiding Officer : Clause 47 forms part of the Bill.

The question before the House is :

"That Clauses 48, 49, 50, 51, 52 and 53 form

part of the Bill."

(The motion was adopted)

Mr. Presiding Officer : Clauses 48, 49, 50, 51, 52 and 53 form part of the Bill. Now, we take up Clause 54.

خواجہ محمد صفدر : کتنے بجے انٹرول کرنا ہے ؟

ملک محمد اختر : ساڑھے بارہ بجے کر لیں گے ، دس منٹ کے لیے -

(At this stage Mr. Chairman occupied the Chair.)

Khawaja Mohammad Safdar : Sir, this is amendment No. 37. It is regarding Parties to the petition.

Mr. Chairman : Yes !

Khawaja Mohammad Safdar : Sir, I beg to move :

> "That Clause 54 except the Explanation to it be substituted by the following :
>
> '54. *Parties to the petition :* The petitioner shall join all contesting candidates against him as respondent.'"

Mr. Chairman : Yes, Mr. Shahzad Gul, you also move your amendment.

Mr. Shahzad Gul : I am not moving it.

Mr. Chairman : You are not moving your amendment. All right. The amendment moved is :

> "That Clause 54 except the Explanation to it be substituted by the following :
>
> '54. *Parties to the petition :* The petitioner shall join all contesting candidates against him as respondent.'"

Malik Mohammad Akhtar : It is opposed, Sir.

Mr. Chairman : It is opposed. Yes !

خواجہ محمد صفدر : جناب چیئرمین ! آپ کلاز ۵۴ کو ملاحظہ فرمائیے - اس کے الفاظ یہ ہیں :

"54 (*a*) all contesting candidates ; and

[Khawaja Mohammad Safdar]

> (*b*) any other candidate against whom any allegation of any corrupt or illegal practice is made."

Malik Mohammad Akhtar : Contesting and withdrawn candidates.

Khawaja Mohammad Safdar : Contesting and . . . . ?

Malik Mohammad Akhtar : And those who have retired and withdrawn.

خواجہ محمد صفدر : یہ واضح نہیں ہے - اگر یہ واضح ہوتا تو میں محترم وزیر قانون کو یقین دلاتا ہوں کہ میں یہ ترمیم پھر پیش نہ کرتا - لیکن آل کنٹسٹنگ کینڈیڈیٹس کے بعد جو پیراگراف (بی) ہے ، اس میں یہ وضاحت نہیں کی گئی کہ وہ کون سے کینڈیڈیٹ ہوں گے - اس میں یہ الفاظ ہیں :

> "(*b*) any other candidate . . . . . ."

Mr. Chairman : " . . . . . against whom allegation of corrupt and illegal practice is made."

خواجہ محمد صفدر : تو اس لیے میں نے اس کی وضاحت چاہی تھی - اگر ان کی وضاحت ہو جائے جو انہوں نے ابھی ارشاد فرمایا ہے کہ وہ امیدوار جنہوں نے انتخابات میں حصہ تو نہیں لیا - لیکن کاغذات نامزدگی دینے کے بعد کسی سٹیج پر کاغذات وِدڈرا کر گئے ، ریٹائر کر گئے ، تو کنٹیسٹنگ کینڈیڈیٹ نہیں رہے - دو کیٹیگریز ہو جاتی ہیں - نان کنٹیسٹنگ کینڈیڈیٹس اینڈ کنٹیسٹنگ کینڈیڈیٹس - اس صورت میں یہ درست ہے - لیکن جو الفاظ یہاں استعمال کیے گئے ہیں ، وہ حد درجہ مبہم ہیں - اس لیے مجھے یہ ترمیم پیش کرنی پڑی -

Malik Mohammad Akhtar : Sir, I have already explained, and I consider that after this explanation my friend need not press it.

Mr. Chairman : The question before the House is :

> "That Clause 54 except the Explanation to it be substituted by the following :
>
> '54. *Parties to the petition* : The petitioner shall join all contesting candidates against him as respondent.'"

be adopted.

(*The motion was rejected*)

Mr. Chairman : The amendment is lost. Now, I put the Clause to the House.

The question before the House is :

"That Clause 54 forms part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman : Clause 54 forms part of the Bill.

Now, the question before the House is :

"That Clauses 55 and 56 form part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman : Clauses 55 and 56 form part of the Bill.

Khawaja Mohammad Safdar : Sir, I beg to move :

"That Clause 57 of the Bill be substituted by the following :

'57. (1) The Commissioner shall forward the election petition to the District Judge of the district in which the constituency falls, whose election is being challenged in the said election petition over his normal Court work.

(2) An appeal against the orders of the District Judge accepting or rejecting the election petition shall lie to the High Court within whose jurisdiction the Court of the District Judge is.'"

Mr. Shahzad Gul : Sir, I beg to move :

"That in Clause 57, in sub-clause (2) of the Bill the words and commas 'or, at the time of his retirement as a District and Sessions Judge, was qualified to be', occurring in first, secondnd and third lines be deleted."

Mr. Chairman : The first amendment moved by Khawaja Mohammad Safdar is :

"That Clause 57 of the Bill be substituted by the following :

'57. (1) The Commissioner shall forward the election petition to the District Judge of the district in which the constituency falls, whose election is being challenged in the said election petition over his normal Court work.

[Mr. Chairman]

(2) An appeal against the orders of the District Judge accepting or rejecting the election petition shall lie to the High Court within whose jurisdiction the Court of the District Judge is.'"

The second amendment is :

"That in Clause 57, in sub-clause (2) of the Bill the words and commas 'or, at the time of his retirement as a District and Sessions Judge, was qualified to be', occurring in first, second and third lines be deleted."

Yes, please explain.

خواجہ محمد صفدر : اس کے متعلق مختصر عرض کرتا ہوں کہ میری رائے میں ٹریبونل کو مقرر کرنے کی ضرورت نہیں ہے یہ کام عام عدالتوں کے سپرد کیا جائے اگر کوئی اس قسم کا کام مطلوب ہے تو اس لیے میں نے تجویز کی ہے کہ یہ کام ڈسٹرکٹ جج کے حوالے کیا جائے جو کہ اس حلقہ نیابت کے ضلع سے متعلقہ ہوں اور انہیں یہ بھی ہدایات دی جائیں کہ وہ اپنا کام ٦ مہینے کے اندر ختم کریں اور دوسرا یہ کہ وہ اپنے روز مرہ کے کام سے اس کام کو ترجیح دیں - یہ میری گذارش ہے اور یہ میری تجویز ہے کہ یہ کام بھی عام عدالتوں کے حوالے کیا جائے -

جناب شہزاد گل : جناب والا ! میری ترمیم کا مقصد یہ ہے کہ ٹریبونل کے جو جج ہوں وہ کسی ہائی کورٹ کے جج ہوں لیکن جو ریٹائرڈ سیشن جج کے الفاظ ہیں ان کو ڈیلیٹ کیا جائے یہ خطرناک ہیں - کیونکہ جناب والا ! جب ایک شخص ریٹائرڈ ہو گیا ہے اور اسے الیکشن ٹریبونل مقرر کیا جائے تو پھر اس سے انصاف کی زیادہ توقع نہیں رکھی جا سکتی - اس لیے میں نے اپنی ترمیم پیش کی ہے -

Malik Mohammad Akhtar : Sir, I consider that the amendment of Khawaja Sahib is not so sound. I am sorry to say that. The Commission which comprises a Judge of the Supreme Court and two Judges of the High Court, let them appoint reliable persons of integrity. If this work is given to the District and Sessions Judges, then petitions will not be settled so expeditiously.

Mr. Chairman : I put the question.

The question before the House is :

"That Clause 57 of the Bill be substituted by the following :

'57. (1) The Commissioner shall forward the election petition to the District Judge of the district

in which the constituency falls, whose election is being challenged in the said election petition over his normal Court work.

(2) An appeal against the orders of the District Judge accepting or rejecting the election petition shall lie to the High Court within whose jurisdiction the Court of the District Judge is."

"That in Clause 57, in sub-clause (2) of the Bill the words and commas 'or, at the time of his retirement as a District and Sessions Judge, was qualified to be', occurring in first, second and thirrd lines be deleted."

be adopted.

(*The motion was negatived*)

Mr. Chairman : The amendments are lost. Now, I put the Clause.

The question before the House is :

"That Clause 57 do form part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman : Clause 57 forms part of the Bill.

No amendment has been moved to Clauses 58, 59 60 and 61. So, I will put the question to the House.

The question before the House is :

"That Clauses 58, 59, 60 and 61 do form part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman : Clauses 58, 59, 60 and 61 form part of the Bill.

There is a very minor amendment to Clause 62. Yes.

Mr. Shahzad Gul : Sir, I beg to move :

"That in Clause 62 of the Bill, sub-clause (4) be omitted."

Mr. Chairman : The amendment moved is :

"That in Clause 62 of the Bill, sub-clause (4) be omitted."

ملک محمد اختر : اس میں تھوڑی سی اومشن ہے -

جناب شہزاد گل : جناب والا ! میں عرض کرتا ہوں کہ پہلے بھی پٹیشنر نے ایک ہزار جمع کروایا ہے If the petitioner fails to make a further deposit required under the section. اب اگر وہ دو ہزار اور داخل نہیں کرتا اور کلاز ۶۳ کو پورا نہیں کرتا تو پھر پٹیشن ڈسمس ہو جائے گی یہ سب کلاز جو ہے اس میں اس پر مزید بوجھ پڑے گا یہ کسی طرح بھی مناسب نہیں ہے - اگر اس کے وسائل نہیں ہیں ، وہ اس تاریخ تک داخل نہیں کرتا تو پھر کلاز ۶۳ جو ہے اس کے تحت یہ ڈسمس ہو جائے گی -

Malik Mohammad Akhtar : Sir, I consider it is a reasonable provision as originally given in the Bill, and it is only very rarely that such occasions do occur, and in order to avoid unnecessary litigation, because sometime a person who wants to prolong and extend litigation, unnecessarily it is required.

Mr. Chairman : Now, the question before the House is :

"That in Clause 62 of the Bill, sub-clause (4) be omitted."

(*The motion was negatived*)

Mr. Chairman : The amendment is lost. Now, I put the Clause. The question before the House is :

"That Clause 62 do form part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman : Clause 62 forms part of the Bill.

Mr. Shahzad Gul, move your amendment to Clause 63.

Mr. Shahzad Gul : I am not moving it.

Mr. Chairman : Then, I will put the Clause.

The question before the House is :

"That Clause 63 forms part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman : There is no amendment to Clause 64.

The question before the House is :

"That Clause 64 forms part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman : There is an amendment to Clause 65.

Mr. Shahzad Gul : Not moving.

Mr. Chairman : The question before the House is :

"That Clause 65 forms part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman : There is no amendment to Clause 66.

The question before the House is :

"That Clause 66 forms part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman : Mr. Shahzad Gul are you moving amendment No. 44 ?

Mr. Shahzad Gul : Yes, Sir.

Sir, I beg to move :

> "That in Clause 67 in sub-clause (3) the words 'and the decision of the High Court on such appeal shall be final, and shall not be subject to appeal to the Supreme Court' occurring in third and fourth lines be deleted."

Mr. Chairman : The motion before the House is :

> "That in Clause 67 in sub-clause (3) the words 'and the decision of the High Court on such appeal shall be final, and shall not be subject to appeal to the Supreme Court' occurring in third and fourth lines be deleted."

Malik Mohammad Akhtar : Opposed.

جناب شہزاد گل : جناب والا ! یہ جو پروویژن کلاز ٦٧ میں رکھا گیا ہے اس سے ہم آئین کو اووررائڈ کر رہے ہیں کیونکہ آئین میں ہے کہ فائینل کورٹ آف ایڈجوڈیکیشن جو ہے وہ سپریم کورٹ ہے - - - -

جناب چیئرمین : کہاں لکھا ہوا ہے ، الیکشن کے لیے ؟

جناب شہزاد گل : آئین میں لکھا ہوا ہے اور اس کلاز میں ہر ایک اپیل کے لیے ڈیسیژن آف ٹریبونل کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل ہو گئی اور ہائی کورٹ کو

[Mr. Shahzad Gul]

اس کلاز میں فائینلیٹی دی گئی ہے لیکن ہر ایک ملک میں کچھ سپیشل لیین ہوتی ہیں اور ہر ایک مقدمہ میں چاہے وہ فوجداری ہو چاہے دیوانی ہو یا الیکشن کا مسئلہ ہو یا انکم ٹیکس کا مسئلہ ہو جو بھی ہو تو as of a right بعض اپیل ہوتی ہیں اور بعض بائی سپیشل لیین ہوتی ہیں اور وہ سپریم کورٹ میں ہوتی ہیں لیکن اس کلاز میں اس طرح رکھا گیا ہے کہ سپریم کورٹ سے یہ اختیار لے لیا گیا ہے اور کوئی شخص کسی بھی صورت میں سپریم کورٹ میں نہیں جا سکتا ہے اس وجہ سے یہ سپریم کورٹ کے اختیارات کم کرنے کے مترادف ہے اور سپریم کورٹ کے اختیارات کم کرنے کے لیے یہ جو پروویژن رکھا گیا ہے میں نے اس کو حذف کرنے کی استدعا کی ہے اور چونکہ ہمارے آئین میں پاکستان کی سب سے بڑی عدالت سپریم کورٹ ہے تو اگر کسی شخص کو سپریم کورٹ سے لیین مل گئی ہے تو وہ سپریم کورٹ میں اپیل دائر کر دے چاہے سپریم کورٹ اس کے خلاف فیصلہ کر دے تو وہ مطمئن ہو جائے گا اور کارروائی ختم ہو جائے گی لیکن ہم سپریم کورٹ کے اختیارات پر قدغن لگا رہے ہیں اور اس کے اختیارت کو لمٹ کر رہے ہیں تو یہ سپریم کورٹ کی ایک طرح کی توہین ہے -

Mr. Chairman : You can run down the Law Minister by contempt of court.

Malik Mohammad Akhtar : We have all the respect for the Supreme Court. Anyway, I assure my friend that this is the only course which has been prevalent in this country for the last 50 years in the matter of election petitions and appeals.

Mr. Chairman : The question before the House is :

> "That in Clause 67 in sub-clause (3) the words 'and the decision of the High Court on such appeal shall be final, and shall not be subject to appeal to the Supreme Court' occurring in thlrd and fourth lines be deleted."

(*The motion was rejected*)

Mr. Chairman : I will not put the Clause.

The question before the House is :

"Thar Clause 67 forms part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman : Clause 68. Yes, Khawaja Sahib.

Khawaja Mohammad Safdar : Sir, I beg to move :

"That in Clause 68 of the Bill, in sub-clause (1), paras (a) and (b) be omitted."

Sir, there is another amendment by me which is of a complementary nature. I may read it also if you will kindly allow me.

Mr. Chairman : Yes, move it.

Khawaja Mohammad Safdar : Sir, I beg to move :

"That after Clause 68 of the Bill, the following new clause be added as Clause 68-A :

'68-A. An election petition may be presented to the Commission calling in question the election of a successful candidate on the following grounds :

(a) the nomination of the returned candidate was invalid ; or

(b) the returned candidate was not, on the nomination day, qualified for, or was disqualified from being elected as a member.'"

Mr. Chairman : Yes, Mr. Shahzad Gul, you move your amendment if you want to move it.

Mr. Shahzad Gul : Sir, I beg to move :

"That in Clause 68, in sub-clause (1) (d), after the word "candidate", in the second line, a fullstop be substituted and the subsequent words be deleted."

Mr. Chairman : The motion before the House is :

"That in Clause 68 of the Bill, in sub-clause (1), paras (a) and (b) be omitted."

The motion before the House is :

"That after Clause 68 of the Bill, the following new Clause be added as Clause 68-A :

'68-A. An election petition may be presented to the Commission calling in question the election of a successful candidate on the following grounds :

(a) the nomination of the returned candidate was invalid ; or

[Mr. Chairman]

(b) the returned candidate was, not on the nomination day, qualified for, or was disqualified from being elected as a member."

Mr. Chairman : The motion before the House is :

"That in Clause 68, in sub-clause (1) (d), after the word 'candidate' in the second line, a fullstop be substituted and the subsequent words be deleted."

Malik Mohammad Akhtar : Opposed.

Khawaja Mohammad Safdar : Clause 68 lays down :

"Ground for declaring election of returned candidate void.—(1) The Tribunal shall declare the election of the returned candidate to be void if it is satisfied that—

(a) the nomination of the returned candidate was invalid ; or

(b) the returned candidate was not, on the nomination day, qualified for, or was disqualified from, being elected as a member."

خواجہ محمد صفدر : جناب چیئرمین ! یہ دونوں وجوہات جن کی بناء پر پیٹیشن کی گئی ہے اور پیٹیشن جو ہے وہ منظور کی گئی ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ دونوں مسائل ٹریبونل کے پاس نہیں جانے چاہئیں اس لیے کہ یہ دونوں مسائل اول تو قانونی ہیں اور اگر کہیں شہادت کی ضرورت ہو تو وہ مختصر شہادت کی ضرورت ہو گی اور وہ دستاویزی شہادت کی ضرورت ہے مثال کے طور پر مجھے اعتراض ہے کہ میرا بلمقابل امیدوار جو ہے وہ پچیس سال کا نہیں ہے تو ظاہر ہے کہ یہ معمولی شہادت ہو گی کیونکہ میں یا تو اس کی پیدائش کی پرچی نکلوا لوں گا یا اس کا میٹرک کا سرٹیفیکیٹ حاصل کروں گا یا یہ کہ اس میں کوئی اور ڈسکوالیفیکیشن ہے ۔ مثال کے طور پر وہ ٹھیکیدار ہے ، یا گورنمنٹ ملازم ہے ، یا وہ گورنمنٹ ملازمت سے ابھی ابھی ریٹائر ہوا ہے اور وہ معیاد پوری نہیں ہوئی جس کی بناء پر وہ اس وقت منتخب نہیں ہو سکتا تھا تو یہ ایک مختصر مسئلہ ہے اور اس کے لیے ٹریبونل کے پاس جانا اور سالہا سال تک پیشیاں بھگتتے رہنا میرے خیال میں درست نہیں ہو گا اور اگر ہم ان دونوں مسائل کو ایجیٹیٹ کریں تو الیکشن کمیشن کے پاس نہایت آسانی سے ایک نہیں تو دوسری پیشگی میں یہ فیصلہ ہو سکتا ہے اور دونوں فریق منتخب شدہ اور ہارا ہوا امیدوار دونوں جلدی فارغ ہو جائیں گے اس لیے میں نے

یہ تجویز کی ہے کہ کلاز ۶۸ میں سے یہ دونوں پیراگراف نکال دیئے جائیں اور وہاں اس کے نتیجے میں جو صورت حال پیدا ہو گی اس کی کون سماعت کرے گا تو اس کے لیے ایک نئی کلاز ۶۸ الف میں نے تجویز کی ہے کہ اگر پیٹیشن ہو تو وہ الیکشن کمیشن کے پاس ہو اور کمشنر جو ہے وہ اس کا فیصلہ کر دے ۔

جناب شہزاد گل : جناب والا ! سب کلاز (۱) پیرا ڈی میں درج ہے ۔

> "A corrupt or illegal practice has been committed by the returned candidate or his election agent or by any other person with the connivance of the candidate or his election agent."

اور میری ترمیم یہ ہے ۔

> "A corrupt or illegal practice has been committed by the returned candidate."

یہاں فل سٹاپ ہو اور باقی جو الفاظ ہیں ان کو حذف کر دیا جائے کیونکہ جناب والا ! کسی طرح امیدوار یا کوئی الیکشن ایجنٹ یا کوئی دوسرا شخص کوئی بھی ہو سکتا ہے اور کل کوئی شخص آ جائے اور کہے کہ میں نے سازشی طور پر دوسرے کے ساتھ مل کر کورٹ میں شہادت دی تھی اور پیسوں سے اس کو پروکیور کیا جا سکتا ہے اور اس قسم کی شہادت میں نے دی ہے یہ کرپٹ آر الیگل پریکٹس استعمال کیا تھا ریٹرنڈ کینڈیڈیٹ کے کہنے پر اور اس کو یہ علم تھا تو یہ منصفانہ پرویژن نہیں ہے اس میں ہر قسم کا گھپلا ہو سکتا ہے اور ہر قسم کی دھوکہ بازی ہو سکتی ہے اور اگر یہ ثابت ہو جائے ریٹرنڈ کنیڈیڈیٹ نے کوئی کرپٹ آر الیگل پریکٹس استعمال کی ہے تو اس کے الیکشن کو نل اینڈ وائڈ کر دیا جائے لیکن یہ ہے کہ کوئی دوسرا شخص وہ الیکشن ایجنٹ بھی ہو سکتا ہے یعنی اس کو ایویڈنس میں پروکیور کیا جا سکتا ہے اس وجہ سے میں نے یہ ترمیم دی ہے ۔

Malik Mohammad Akhtar : Sir, I only oppose the amendments, and I consider that it is again a trying principle and it is a major cause of dispute. It can result in the election being declared void and it must be adjudicated by the election tribunal.

Mr. Chairman : Now, the question is :

> "That in Clause 68 of the Bill, in sub-clause (1), paras (a) and (b) omitted.

Next is :

> 'That after Clause 68 of the Bill the following new clause be added as Clause 68-A :

[Mr. Chairman]

'68-A. An election petition may be presented to the Commission calling in question the election of a successful candidate on the following grounds :

(a) the nomination of the returned candidate was invalid ; or

(b) the returned candidate was not, on the nomination day, qualified for, or was disqualified from being elected as a member.'"

and the question is :

"That in Clause 68 in sub-clause (1) (d) after the 'candidate' in the second line a full stop be substituted and the subsequent words be deleted."

(The amendments were negatived)

Mr. Chairman : The 'Ayes' have it.

Now, I put the question.

Question is :

خواجہ محمد صفدر : جناب چیئرمین ! تھوڑی سی غلطی ہوگئی ہے ہماری ترامیم کے متعلق آپ نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ آئیز ہیوو اٹ ، اس کا مطلب یہ ہے کہ ہماری ترامیم منظور ہوگئیں اس کی ذرا تصحیح فرما لیں ۔

Mr. Chairman : Very kind of you. I was just looking for Mr. Tahir Mohammad Khan. And I said that the "Ayes have it" in a fit of absence.

(At this stage the question was again put and was negatived)

Mr. Chairman : Now, the question is :

"That Clause 68 forms part of the Bill."

(The motion was adopted)

Mr. Chairman : Now, we take up Clauses 69 to 77. There are no amendments in these Clauses from 69 to 77 to my knowledge.

I put all these clauses together.

The question is :

> "That Clauses 69 to 77, both clauses inclusive, from part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman : Clauses 69 to 77, both the Clauses inclusive, form part of the Bill.

Now, we take up Clause 78. Amendment No. 48. Yes, Khawaja Sahib, you move your amendment.

Khawaja Mohammad Safdar : Sir, I beg to move :

> "That in Clause 78 of the Bill para (5) be omitted."

Mr. Chairman : The amendment moved is :

> "That in Clause 78 of the Bill para (5) be omitted."

Malik Mohammad Akhtar : Opposed.

خواجہ محمد صفدر : جناب چیئرمین ! شاید اس ترمیم سے کچھ دوست حیران بھی ہوں آپ ملاحظہ فرمائیں کلاز ۷۸ (۵) میں یہ کہا گیا ہے -

جناب چیئرمین : پڑھیے -

Khawaja Mohammad Safdar :

> "78 (5) Knowingly, in order to support or oppose a candidate, lets, lends, employs, hires, borrows or use any vehicle or vessel for the purposes of conveying to or from the polling station any elector except himself and members of his immediate family ; or . . . ."

ظاہر ہے کہ اس سب کلاز کے ذریعے ووٹروں کے لیے کسی قسم کی سواری مہیا کرنا ممنوع قرار دیا گیا ہے - جناب چیئرمین ! ماشاء اللہ آپ کا بڑا وسیع تجربہ ہے - جہاں تک میں معلوم کر سکا ہوں آپ کا کم و بیش پینتالیس سال کے لگ بھگ انتخابات میں حصہ لینے کا تجربہ ہے - میرے اور دوستوں کا بھی یقیناً وسیع تجربہ ہو گا مجھے کوئی دوست یہ بتائے کہ کسی الیکشن میں آج تک ایسا ہوا ہے کہ فریقین نے اپنے اپنے ووٹروں کے لیے سواری نہ مہیا کی ہو - جب یہ ہوتا ہے ، جب یہ امر واقعہ ہے ، اس سے کوئی مفر نہیں ہے ، کیونکہ ہماری آبادی دور دراز کے علاقوں میں پھیلی ہوئی ہے ، کسی کو کیا پڑی ہوئی ہے کہ وہ کسی کو ووٹ

[Khawaja Mohammad Safdar]

دینے کے لیے آٹھ آٹھ میل ، چھ چھ میل پیدل آئے - ہماری پبلک کو ابھی تک ووٹ کی اہمیت کا پوری طرح احساس نہیں ہوا -

[اس مرحلہ پر جناب ڈپٹی چیئرمین کرسئی صدارت پر جناب چیئرمین کی جگہ متمکن ہوئے] -

خواجہ محمد صفدر : احساس ہوتا جا رہا ہے لیکن پوری طرح نہیں ہے - اس لیے وہ چاہتے ہیں کہ اگر کسی نے ہم سے ووٹ حاصل کرنا ہے تو وہ ہمیں سواری پر لے جائے اور چھوڑ بھی جائے بلکہ اس دن کا کھانا بھی کھلائے - یہ ہمارے سامنے ہوتا رہا ہے اور پھر ہم کبوتر کی طرح آنکھیں بند کر کے کہتے ہیں کہ یہ ناجائز ہے -

ملک محمد اختر : ہم ووٹ لینے کے لیے آپ کو چائے پلا دیں گے -

راؤ عبدالستار : آپ نے اپنے انتخابات میں ووٹروں کو کھانا کھلایا ہے ؟

خواجہ محمد صفدر : میں ووٹ حاصل کرنے کے لیے ٹرانسپورٹ بھی استعمال کرتا رہا ہوں اور کھانا بھی کھلاتا رہا ہوں - میں مانتا ہوں کہ میں نے اس گناہ کا ارتکاب کیا ہے - اس لیے میں چاہتا ہوں کہ جو ناممکن بات ہے اس پر کیوں اصرار کریں اور ہم ایک دوسرے کو کیوں اخلاق سے اور مروجہ شرائط سے اور حدود سے باہر لے جانا چاہتے ہیں - خواہ مخواہ میں بھی جھوٹ بولوں اور جو بھی دوست انتخابات میں حصہ لیں وہ بھی جھوٹ بولیں کہ ہم نے الیکشن میں کوئی ٹرانسپورٹ استعمال نہیں کی - حالانکہ ٹرانسپورٹ استعمال ہوتی ہے اور سب کے سامنے ہوتی ہے - اس لیے میں یہ سمجھتا ہوں کہ اخلاق کا تقاضا یہ ہے اور ہماری ضروریات کا تقاضا یہ ہے - جناب چیئرمین ! آپ کے علاقے میں تو چالیس چالیس پچاس پچاس میل کے فاصلے پر کانسٹیچوانسی پھیلی ہوئی ہیں - دو ہزار پولنگ اسٹیشن تو بنیں گے نہیں - وہی پچاس ساٹھ پولنگ سٹیشن ہوں گے - اگر ایک ہزار مربع میل پر پچاس ساٹھ پولنگ سٹیشن بنیں گے ، تو ظاہر ہے کہ بیس بیس ، پچیس پچیس میل کا فاصلہ ایک ایک ووٹر کو طے کرنا پڑے گا - جناب والا ! ایسے حالات ہوں گے - ہم اپنے حالات کا صحیح جائزہ تو لیتے نہیں ہیں اور اس قسم کی کلازز رکھ دیتے ہیں جس پر عمل نہیں ہو سکتا - میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ قانون کے ناقابل عمل حصے ہیں اس لیے ان کو کاٹ دینا چاہیے -

Malik Mohammad Akhtar : Sir, it will only add to corrupt practices and increase in expenditures, so this is contrary to the machinery and apparatus which we are providing.

Mr. Deputy Chairman : The question is :

"That in Clause 78 of the Bill para (5) be omitted."

(*The motion was negatived*)

Mr. Deputy Chairman : No, the question is :

"That Clause 78 forms part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Deputy Chairman : Now, there are no amendments to Clauses 79 and 80.

The question is :

"That in Clauses 79 and 80 form part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Deputy Chairman : Yes, Khawaja Sahib.

خواجہ محمد صفدر : جناب چیئرمین ! میری گذارش ہے کہ پندرہ بیس منٹ کے لیے ہاؤس کو ملتوی کر دیں - ہم ذرا سانس لے لیں -

جناب ڈپٹی چیئرمین : میں تو بالکل تازہ دم ہوں - میں تو ابھی آیا ہوں - میں تو ملتوی کرنا نہیں چاہتا -

خواجہ محمد صفدر : ویسے یہ تو آپ کے اختیار میں ہے لیکن آپ سے درخواست کر رہے ہیں -

ملک محمد اختر : پندرہ منٹ کے لیے کر دیں -

Mr. Deputy Chairman : The House is adjourned for tea break. It shall re-assemble at 12.45.

(*The House then adjourned for tea break*)

(*The House re-assembled after tea break*)

Mr. Chairman : Which is the last Clause that has been adopted ?

Malik Mohammad Akhtar : Clause 80, Sir. I may be allowed to use coloured glasses, because the other glasses are not so useful.

Mr. Chairman : Oh yes. Clause 80 has been adopted.

Malik Mohammad Akhtar : Yes, Sir.

Mr. Chairman : All right. There is an amendment to Clause 81. Yes, Khawaja Sahib ?

Khawaja Mohammad Safdar : Sir, I beg to move :

> "That in Clause 81 of the Bill, in sub-clause (3), para (a) be omitted and the brackets and letter (b) in para (b) be also omitted."

Mr. Chairman : The amendment moved is :

> "That in Clause 81 of the Bill, in sub-clause (3) para (a) be omitted and the brackets and letter (b) in para (b) be also omitted."

This is about undue influence.

Khawaja Mohammad Safdar : Yes, Sir.

Malik Mohammad Akhtar : It is opposed, Sir.

خواجہ محمد صفدر : جناب چیئرمین ! کلاز ۸۱ کی سب کلاز (۳) میں یہ الفاظ ہیں :

> "(3) directly or indirectly, by himself or by any other person on his behalf,—
>
> (a) uses any place of religious worship, or any place reserved for the performance of religious rites for the purpose of convassing for votes or for persuading electors to vote, or not to vote, at an election or for a particular candidate ; or."

اس کے لیے میں نے ترمیم کے ذریعے عرض کیا ہے کہ اس کو حذف کیا جائے - جناب چیئرمین ! حذف کرنے کا میرا مقصد یہ ہے کہ ہماری مساجد ، ہماری عبادت گاہیں ، ایسے مقامات پر ہیں - جہاں قرون اولیٰ سے تمام مسائل ان میں حل ہوتے رہے ہیں - میں اختصار کے ساتھ عرض کروں گا کہ قرون اولیٰ میں مساجد میں ہی مقدمات طے ہوتے تھے - جہاں باہمی مشورے بھی اور جنگ و صلح کے تمام معاملات اور جناب خلیفة المسلمین جناب امیر المومنین کے تمام اجتماعی طور پر بھی اور انفرادی طور پر بھی اور زندگی کے دوسرے معاملات بھی مساجد

میں طے ہوتے تھے - آج ہم یہ کہیں کہ کسی مسجد میں کوئی زعماء یا کوئی مذہبی رہنما پبلک کو یہ نہیں کہہ سکتا کہ فلاں پارٹی کے فلاں آدمی کے حق میں ووٹ دو - تو یہ میرا خیال ہے ہم اپنی شاندار دیرینہ روایت سے انحراف کریں گے - ہمارا مذہب ، ہمارا دین محض خدا اور بندے کے درمیان ہمارے بنیادی معاملات کو طے کرنے کے سلسلے میں انحراف نہیں کرتا ، انسان اور انسان کے درمیان تعلقات کو درست رکھنے کی کوشش کرتا ہے ، اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ یہ بنیادی طور پر ہماری روایت کے خلاف ہے - ہماری تاریخ کے خلاف ہے - اس لیے پیرا الف کے جو سب پیرا ۳ میں درج ہے اس کو حذف کیا جائے -

Malik Mohammad Akhtar : Sir, I consider that original Clause of the Bill is quite well-drafted and that may be adopted.

Mr. Chairman : The question before the House is :

"That in Clause 81 of the Bill, in sub-clause (3), para (a) be omitted and the brackets and letter (b) in para (b) be also omitted."

(*The motion was negatived*)

Mr. Chairman : The amendment is lost.

The question before the House is :

"That Clause 81 forms part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman : Clause 81 forms part of the Bill. Now, there is no amendment to clauses 82, 83 and 84.

The qeustion before the House is :

"That Clauses 82, 83 and 84 form part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman : Clauses 82, 83 and 84 form part of the Bill. Now, there is an amendment to Clause 85. Yes, Khawaja Sahib.

Khawaja Mohammad Safdar : Sir, I beg to move :

"That in Clause 85 of the Bill, in para (4), the word 'on' occurring in the second line be substituted by the word 'or'."

Mr. Chairman : The amendment moved is :

"That in Clause 85 of the Bill, in para (4), the word 'on' occurring in the second line be substituted by the word 'or'."

Malik Mohammad Akhtar : It is opposed, Sir.

خواجہ محمد صفدر : محترم وزیر قانون نے جو مخالفت کی ہے - اس کے لیے یہ ترمیم ضروری ہے - کیونکہ اس میں on کی بجائے or چاہیے -

Mr. Chairman : In place of letter 'n' it should be 'r'. Malik Sahib, you just read it out.

Malik Mohammad Akhtar : Sir, no amendment is necessary. If I seek an amendment, I will have to take the Bill back.

Mr. Chairman : Let us be clear. You just read it out. The mistake is there, and now it is for you to suggest some remedy for its cure.

Malik Mohammad Akhtar : It is a printing mistake, Sir.

جناب چیئرمین : ہمیں ذرا سمجھنے دو - اس میں لکھا ہے 'n' - کیا 'r' ہونا چاہیے ؟

> "85 (4) exhibits, except with the permission of the Returning Officer and at a place reserved for the candidate on his election agent...."

Here it should be : "or his election agent".

ملک محمد اختر : جناب یہ پرنٹنگ کی غلطی ہے -

Mr. Chairman : I understand. Do you agree that it should read :

> "at a place reserved for the candidate or his election agent ?"

Malik Mohammad Akhtar : I certainly agree, Sir, but this is a printing mistake.

Mr. Chairman : That a different matter. Am I correct that this should read :

> "...candidate or his election agent...".

Malik Mohammad Akhtar : Yes, Sir.

Mr. Chairman : Now, somehow or the other, inadvertently the letter 'n' has been substituted for letter 'r'.

Malik Mohammad Akhtar : That is a printing mistake, Sir.

Mr. Chairman : That is a printing mistake. Now, we are clear in our mind that the mistake is there, printing or whatever you may call it. Now, what is the remedy ?

Malik Mohammad Akhtar : The remedy is not to accept any amendment.

Mr. Chairman : We are not going to accept any amendment. You suggest the remedy.

Malik Mohammad Akhtar : Sir, you can correct at the......

Khawaja Mohammad Safdar : Yes, Sir, I help him.

یہ ٹائپوگرافیکل غلطی ہے اس کی اصلاح دفتر سے کرا سکتے ہیں ۔

Mr. Chairman : Thank you very much.

Malik Mohammad Akhtar : The amendment may be withdrawn.

Khawaja Mohammad Safdar : I have pointed it out, and I do not press it.

Malik Mohammad Akhtar : You withdraw your amendment.

Khawaja Mohammad Safdar : I do not press it.

Malik Mohammad Akhtar : Then, the amendment will have to be rejected by the House.

Khawaja Mohammad Safdar : The way out is there. I beg leave of the House to allow me to withdraw my amendment.

Mr. Chairman : Khawaja Mohammad Safdar requests for withdrawal of his amendment. Should he have the permission of the House to withdraw his amendment ?

(*The permission was granted*)

Mr. Chairman : The amendment is withdrawn.

Now, there is a mistake quite apparent on the face of it. It should be 'candidate or his election agent' but inadvertently the letter 'n' has been substituted for 'r'. It is a printing mistake and under the rules, the office can correct it very easily.

So, this mistake will be corrected by office and instead of 'on' it will be 'or'.

Now, I put the question to the House.

The question before the House is :

"That Clause 85 forms part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman : Clause 85 forms part of the Bill. No amendment to Clause 86.

So, the question before the House is :

"That Clause 86 forms part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman : Clause 86 forms part of the Bill.

Yes, you move your amendment to Clause 87.

Khawaja Mohammad Safdar : Sir, I beg to move :

"That Clause 87 of the Bill, in sub-clause (1), in para (b) the word 'intentionally' be omitted."

Mr. Chairman : The amendment move is :

"That in Clause 87 of the Bill, in sub-clause (1), in para (b) the word 'intentionally' be omitted."

Malik Mohammad Akhtar : Opposed, Sir.

خواجہ محمد صفدر : جناب والا ! میں نے لفظ ''انٹینشنلی'' کو حذف کرنے کے لیے ترمیم پیش کی ہے کیونکہ یہ غیر ضروری ہے اگر کوئی شخص بیلٹ پیپر باہر لے جائے گا تو وہ اپنے فرائض میں کوتاہی کرے گا - قانون کی خلاف ورزی کرے گا کہ بیلٹ پیپر کو بیلٹ بکس میں ڈالنے کی بجائے باہر لے جا رہا ہے اس لیئے یہ لفظ ''انٹینشنلی'' غیر ضروری ہے - میں نے پوائنٹ آؤٹ کر دیا ہے جب کبھی اس مسودہ قانون میں اسنڈمنٹ کرنے کی ضرورت پیش آئے تو اس چیز کو مدنظر رکھیں کیونکہ اس کے یہاں استعمال کی کوئی ضرورت نہیں ہے اگر میں اپنا بیلٹ پیپر اپنی جیب میں ڈال کر چلا آتا ہوں تو یہ ''انٹینشنلی'' ہے اس لیے اس کی ضرورت ہے -

تھینک یو سر !

Mr. Chairman : The question before the House is :

"That in Clause 87 of the Bill, in sub-clause (1), in para (b) the word 'intentionally' be omitted."

(*The motion was negatived*)

Mr. Chairman : The amendment is lost.

Now, the question before the House is :

"That Clause 87 forms part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman : Clause 87 forms part of the Bill. There are no amendments to Clauses 88, 89, 90 and 91.

The question before the House is :

"That Clauses 88 to 91, both inclusive, form part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman : Clauses 88, 89, 90 and 91 form part of the Bill. Now Clause 92.

Khawaja Mohammad Safdar : Sir, I beg to move :

"That in Clause 92 of the Bill, the words 'assistance by Government servants' occurring in the first line be substituted by the following :

'misuse of their official position by Government servants.'"

Mr. Chairman : The motion is :

"That in Clause 92 of the Bill, the words 'assistance by Government servants' occurring in the first line be substituted by the following :

'misuse of their official position by Government servants.'"

Malik Mohammad Akhtar : Opposed, Sir.

Mr. Chairman : Yes, Khawaja Sahib.

خواجہ محمد صفدر : جناب چیئرمین ! آپ کلاز ۹۲ کو ملاحظہ فرمائیں اس کے الفاظ ۔

"ASSISTANCE BY GOVERNMENT SERVANTS :— A person in the service of Pakistan is guilty of an offence punishable with imprisonment for a term which may extend to two years, or with

[Khawaja Mohammad Safdar]

fine which may extend to two thousand rupees, or with both, if he misuses his official position in a manner calculated to influence the result of the election."

اس میں کہیں بھی یہ لفظ درج نہیں ہے - اس کلاز میں گورنمنٹ آفیسر نے کہیں کوئی اسسٹنس کی ہو یا اعانت کی ہو کوئی امداد کی ہو - یہ غلطی ہے یہ کیوں ہے ، جناب والا ! میں عرض کرتا ہوں کہ ۱۹۶۴ء کے قانون متعلقہ انتخابات صوبائی اسمبلیز و نیشنل اسمبلی میں درج ہے کہ یہ مارجنل ہیڈنگ دراصل مارجنل نوٹ ہے لیکن یہ جو مسودہ تیار کیا گیا ہے اس کے متن کی عبارت تبدیل ہے - ہیڈنگ میں یہ ہے کہ اگر کوئی گورنمنٹ سرونٹ اسسٹ کرے گا ، تو وہ قابل مواخذہ ہو گا - مارجنل میں تو درست طور پر لکھا ہوا ہے لیکن اس کو متن میں چھوڑ دیا گیا ہے ہیڈنگ تو وہی رہنے دیا ہے مارجنل نوٹ وہی ہے اس کی عبارت وہی ہے لیکن متن میں اور عبارت درج ہے یہ ایک خامی ہے میں نے اس کو پوائنٹ آؤٹ کر دیا ہے - اس کی نشان دہی کر دی ہے یہ ٹھیک ہے ہیڈنگ ، مارجنل نوٹ متن پر اثر انداز نہیں ہوتی ہے اگرچہ اس پر بعض رولنگ ہیں -

Marginal heading is not part of law.

لیکن میں اس وقت بحث میں پڑنا نہیں چاہتا کیونکہ وقت کم ہے میں نے ایک غلطی پوائنٹ آؤٹ کر دی ہے جب کبھی ضرورت پڑے اس قانون میں ترمیم کرنے کی اس کی ہیڈنگ کو تبدیل کر لیں - کیونکہ یہ مس لیڈنگ ہے -

Malik Mohammad Akhtar : We are grateful to him for pointing out this omission, though it does not affect. We will see to it at the appropriate time.

Mr. Chairman : The question before the House is :

"That the amendment that in Clause 92 of the Bill, the words 'assistance by Government servants' occurring in the first line be substituted by the following :

'misuse of their official position by Government servants' may be adopted."

(The motion was negatived)

Mr. Chairman : The amendment is lost.

Now, the question before the House is :

"That Clause 92 forms part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman : Clause 92 forms part of the Bill. There are no amendment to Clauses 93, 94, 95, 96, 97 and 98.

So, the question before the House is :

> "That Clauses from 93 to 98, both inclusive, form part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman : All the Clauses from 93 to 98, both inclusive, form part of the Bill. There are certain amendments to Clause 99 by Khawaja Mohammad Safdar. There are so many amendments. There are supplementary amendments also.

Khawaja Mohammad Safdar : Some of those won't be moved.

Mr. Shahzad Gul : I will move 53, 54 and 57 only.

Mr. Chairman : All right. Then, Mr. Shahzad Gul, you move your amendments.

Mr. Shahzad Gul : Sir, I beg to move :

> "That in Clause 99 in sub-clause (1) (a) the word 'two' in the third line be substituted by the word 'four'."

Sir, I beg to move,

> "That in Clause 99 in sub-clause (1) (a) the word 'release' in the fourth line be substituted by the word 'conviction'."

Sir, I beg to move.

> "That in Clause 99, sub-clause (2) be omitted."

Mr. Chairman : The first amendment is :

> "That in Clause 99 in sub-clause (1) (a) the word 'two' in the third line be substituted by the word 'four'."

The second amendment moved is :

> "That in Clause 99 in sub-clause (1) (a) the word

[Mr. Chairman]

'release' in the fourth line be substituted by the word 'conviction'."

The third amendment is :

"That in Clause 99, sub-clause (2) be omitted."

Yes, Khawaja Sahib, you also move your amendments. They all relate to Clause 99.

Khawaja Mohammad Safdar : Sir, I beg to move :

"That in Clause 99 of the Bill, in sub-clause (1), para (d) be omitted."

Sir, I beg to move :

"That in Clause 99 of the Bill, in sub-clause (1), in para (d) the word "two" be substituted by the word "one".

Sir, I beg to move :

"That in Clause 99 of the Bill, in sub-clause (1), in para (f), the words "or publicly announced his dissociation", be omitted."

Sir, I beg to move :

"That in Clause 99 of the Bill, after sub-clause (2), the following "Explanation" be added :—

"*Explanation* :— Sub-section (2) shall have effect from the 20th December, 1971."

Mr. Chairman : The motion before the House is :

"That in Clause 90 of the Bill, in sub-clause (1), para (d) be omitted."

The motion before the House is :

"That in Clause 99 of the Bill, in sub-clause (1), in para (d) the word "two" be substituted by the word "one".

The motion before the House is :

"That in Clause 99 of the Bill, in sub-clause (1), in para (f), the words "or publicly announced his dissociation", be omitted."

Mr. Chairman : The motion before the House is :

> "That in Clause 99 of the Bill, after sub-clause (2), the following "Explanation" be added :—
>
> *Explanation* :— Sub-section (2) shall have effect from 20th December, 1971."

Malik Mohammad Akhtar : Opposed.

Sir, these amendments will be replied to by Mr. Kamal Azfar.

Mr. Chairman : Yes, Mr. Shahzad Gul.

Mr. Shahzad Gul : Sir, my first amendment pertains to sub-clause (1) (a) which lays down :

> "A person shall be disqualified from being elected as, and from being a member of an Assembly, if :—
>
> (a) he has been, on conviction for any offence which in the opinion of the Commissioner involves moral turpitude, sentenced to imprisonment for a term of not less than two years, unless a period of five years has elapsed since his release ;"

In my amendment I have said that instead of two years, it should be four years.

In my second amendment I have said that the word "release" be substituted by the word "conviction".

Mr. Chairman : You mean to say that it should start from the date of conviction ?

Mr. Shahzad Gul : Yes, Sir, from the date of conviction. In the amended form, it will read like this :-

> "......unless a period of five years has elapsed since his conviction."

Mr. Chairman : Since the date of his conviction. All right.

Mr. Shahzad Gul : My third amendment is regarding omission.

Sub-clause (2) says :—

> "If a person, having been elected to an Assembly as a candidate or nominee of a political party, withdraws himself from that party, he shall, from the

[Mr. Shahzad Gul]

date of such withdrawal, be disqualified from being a member of the Assembly for the unexpired period of his term unless he has been re-elected at a bye-election held after his disqualification."

جناب والا ! اس قسم کا ایک پروویژن پہلے بھی پولیٹیکل پارٹی ایکٹ ۱۹۶۲ء میں موجود تھا لیکن ۱۹۷۴ء میں پولیٹیکل پارٹی ایکٹ میں ترمیم کی گئی اور اس پروویژن کو پولیٹیکل پارٹی ایکٹ سے ترمیم کے ذریعے نکال دیا گیا اور کیوں نکالا گیا کیونکہ اس وقت موجودہ اسمبلیوں کے بعض ممبران نے اپنی پارٹی سے بے وفائی کرکے حکمران جماعت میں شمولیت اختیار کر لی تو اس پروویژن کی موجودگی میں چاہیے تو یہ تھا کہ وہ ڈسکوالیفائی ہو جاتے اور ان کو ان سیٹ کر دیا جاتا اور پھر بائی الیکشن کے ذریعے آتے اور جس پارٹی میں انہوں نے شمولیت اختیار کی تھی اس پارٹی کے ٹکٹ پر انتخاب لڑتے اور اسمبلیوں کے ممبر بن جاتے - لیکن ان کو تحفظ دینے کے لیے ترمیم کی اور وہ ممبران اب بھی صوبائی اور نیشنل اسمبلی کے ممبر ہیں اور اب آئندہ انتخاب میں جو شخص کسی پارٹی کے ٹکٹ پر کامیاب ہوگا وہ اگر پارٹی تبدیل کر لے تو پھر ہم ایوب خان کے ۱۹۶۲ء والے قانون کی طرف واپس جا رہے ہیں اور یہ ایک قسم کا تضاد ہے کیونکہ آئندہ اس طرح کیا جا رہا ہے اور یہ کسی صورت میں مناسب اور جائز نہیں ہے کیونکہ کہتے ہیں کہ جو اپنے لیے پسند کرو وہی دوسروں کے لیے پسند کرو لیکن اپنے ساتھ شامل کرنے کے لیے تو اس وقت ترمیم لے آئے اور آپ کی پارٹی سے جانے والوں کے لیے اب پھر بندش لگائی جا رہی ہے - کیونکہ ان کو خدشہ ہے کہ جس طرح لوگ ہماری پارٹی میں شامل ہوئے ہیں اسی طرح دوسری پارٹی میں شامل نہ ہو جائیں اور چونکہ یہ قانون گورنمنٹ کی طرف سے آ رہا ہے اور حکمران جماعت اس کو ترتیب دے رہی ہے اور ان کے دل میں خدشہ ہے کہ جس طرح آج کل حکمران جماعت میں سرمایہ دار ، جاگیردار ، کارخانہ دار اور سردار شامل ہو رہے ہیں اور جو لوگ نیک نیتی سے حکمران جماعت میں شامل نہیں ہوئے ہیں - بلکہ صرف ٹکٹ حاصل کرنے کے لیے اور الیکشن لڑنے کے لیے اور اسمبلیوں تک پہنچنے کے لیے شامل ہوئے ہیں اور ان کی نیت جو ہے وہ خراب ہے - حکمران جماعت کے متعلق تو وہ اگر اس طرح سے ٹکٹ حاصل کرکے اسمبلی میں آئیں اور پھر وہ دوبارہ واپس نہ جا سکیں تو اس وجہ سے یہ پروویژن جو ہے اس میں رکھی ہے - لیکن پولیٹیکل پارٹی میں اس کے متعلق ترمیم نہیں کی جا رہی ہے اور یہاں ڈسکوالیفیکشن کی جو بات لائی گئی ہے تو یہ پولیٹیکل پارٹی ایکٹ میں اور عوامی نمائندگی کے اس بل میں ایک تضاد ہوگا - اس وجہ سے اسے نکال دینا چاہیے اور اگر ضروری ہو تو پولیٹیکل پارٹی ایکٹ میں ترمیم کرلیں اور یہ پروویژن وہاں لے آئیں

کہ اگر کوئی شخص پارٹی تبدیل کرے تو وہ ڈسکوالیفائی ہوگا ، وہ نان سیٹ ہو جائے گا ، تو اس وجہ سے میں نے ترمیم دی ہے کہ اس کو حذف کر دیا جائے۔

خواجہ محمد صفدر : جناب چیئرمین ! آپ ملاحظہ فرمائیں گے کہ میری پہلی دو ترمیمیں کلاز ۹۹ کی سب کلاز ایک کے پیرا ڈی میں ہے اور پیرا ڈی اس طرح پڑھا جائے گا :

> "He has been in the service of Pakistan, except service on contract for a fixed term, unless a period of two years has elapsed since he came to be in such service ;"

اس میں میں نے دو ترمیمیں کی ہیں اور پہلی ترمیم یہ کی ہے کہ یہ پابندی نہیں ہونی چاہیے اور دوسری ترمیم میں میں نے یہ تجویز کی ہے کہ یہ پابندی اگر لگانی ہے تو بجائے دو سال کے ایک سال ہو ۔ جناب والا ! ظاہر ہے کہ اس کے پیراگراف اے ۔ بی ۔ سی ۔ میں یہ کہا گیا ہے کہ ایسے ملازمین جن کے خلاف کسی قسم کی بددیانتی اور کسی قسم کا چارج ہو ، یا الزام ہو اور اس الزام کی بناء پر انہیں برطرف کیا گیا ہو تو میں ان کی حمایت نہیں کرتا اور محترم وزیر صاحب نے ان پر تین سال کی پابندی لگائی ہے کہ وہ انتخابات میں حصہ نہ لیں تو ٹھیک ہے اور اگر پانچ سال کے لیے بھی پابندی لگائی جائے تو وہ بھی ٹھیک ہے کیونکہ وہ بد دیانت تھے اور ایسے بددیانت عناصر کو میں نہیں چاہتا کہ وہ جلدی پولیٹیکل لائف میں داخل ہوں جب تک وہ توبہ نہ کر لیں ۔ لیکن یہ پیراگراف ڈی جو ہے وہ ان لوگوں سے متعلق ہے جو اپنی ملازمت احسن طریق سے گذار کر اور سرخرو ہو کر ریٹائرمنٹ کے بعد اپنے گھروں میں آ گئے ہیں اور ان پر کوئی الزام نہیں ہے کیونکہ وہ بد دیانت نہیں تھے خائین نہیں تھے وہ ان ایفیشینٹ نہیں تھے اور پوری ملازمت کے بعد باعزت طور پر اپنے گھروں کو واپس آگئے ہیں اور اب ان پر پابندی لگانے کی کیا ضرورت ہے یہ بات میری سمجھ میں نہیں آتی اس لیے میں نے عرض کیا ہے کہ ان پر سرے سے پابندی ہٹا دی جائے اور اگر محترم وزیر قانون اس کو تسلیم نہیں کرتے تو دو سال کی جو پابندی لگائی ہے اس کو ، بجائے دو سال کے ، ایک سال کر دیا جائے تاکہ انہیں ناکردہ گناہوں کی زیادہ سزا نہ ہو ۔

جناب والا ! اس ضمن میں میری تیسری ترمیم پیراگراف ایف میں ہے اس میں میں نے کہا ہے کہ جو الفاظ پیراگراف ایف کی لائین پانچ میں ہیں ان کو حذف کیا جائے

"Or publically announced his dissociation"

جناب والا ! یہ پیراگراف ان لوگوں کے متعلق ہے جن کی پارٹی کو کسی وقت خلاف قانون قرار دے دیا جائے اور اس کے متعلق ریفرنس پندرہ دن کے اندر قانون کے تحت

[Khawaja Mohammad Safdar]

سپریم کورٹ میں کرنا ہوگا کہ سپریم کورٹ گورنمنٹ کے فیصلے کی تائید کر دے۔ اب جناب چیرمین ! اس میں یہ لکھا گیا ہے کہ جو لوگ اس فیصلہ سے قبل استعفیٰ دے چکے ہیں اس پارٹی سے تو ان پر کوئی پابندی نہیں ہوگی اور دوسرا اس میں یہ رکھا گیا ہے کہ جو لوگ اس فیصلہ سے قبل علیحدگی اختیار کر چکے ہیں اور اس کا اعلان عام کر دیا ہے۔ پبلک ڈیکلریشن کر دیا ہے اب جناب چیئرمین ! ایک بات تو میری سمجھ میں آتی ہے کہ ایک شخص نے پارٹی سے استعفیٰ دے دیا اس کی سرگرمیوں کے پیش نظر جو اس کے خیال میں ناپسندیدہ تھے اس نے استعفیٰ دے دیا۔ اس پر ظاہر ہے کہ کوئی پابندی نہیں ہونی چاہیے اور اس کلاز کے اس حصے کو میری پوری تائید حاصل ہے۔ لیکن ایک شخص اپنے ذاتی مفاد کے پیش نظر آخر دم تک اس پارٹی سے چمٹا رہتا ہے جب تک اس پارٹی پر قانون کے تحت پابندی نہیں لگا دی جاتی اور اسے خلاف قانون نہیں قرار دیا جاتا اور خلاف قانون قرار دئیے جانے کے بعد، وہ شخص اپنے ذاتی مفاد کی خاطر کسی وقت یہ کہہ دیتا ہے کہ صاحب ! میں نے بڑی مدت ہوئی اس پارٹی سے قطع تعلق کر لیا ہے، اس کا بیان اخبارات میں آ جاتا ہے اور ایک ایسے شخص کے متعلق میں جانتا ہوں۔ میں اس کا نام نہیں لینا چاہتا وہ اس ملک میں موجود ہے اور بہت بڑا عہدیدار ہے۔ اس شخص کے متعلق تو میں جانتا ہوں اور بھی کئی ایسے لوگ ہوں گے جنہوں نے کہ اپنی پارٹی پر پابندی لگنے کے بہت دیر بعد یہ اعلان کیا کہ میں بھی بہت عرصے سے اس پارٹی سے علیحدہ ہو چکا ہوا ہوں۔ یہ جو بڑا عرصہ ہے اس کے متعلق تو بڑا عرصہ پہلے اختیارات میں یہ اعلان نہیں ہوا کہ یہ شخص اس پارٹی سے علیحدہ ہو چکا ہے۔ اس طرح کے اور بھی کئی لوگ ہیں۔ دراصل اس کلاز کے اس پیرے میں یہ الفاظ اس لیے رکھے گئے ہیں کہ بہت سے لوگوں کو یہ رعایت دینی مقصود ہے کیونکہ وہ اپنی پارٹی کو چھوڑ کر حکمران پارٹی کے ساتھ آ گئے ہیں تو اس غداری کی بناء پر انہیں کچھ رعائیت اور مراعات دینی ہیں اور انہیں انعام سے نوازا ہے اور بڑے بڑے عہدے دیے گئے ہیں اس لیے اس کی ضرورت ہے کیونکہ یہ اعتراض ہوگا کہ اس شخص کو عہدہ کیوں دیا گیا ہے جس پر کہ پولیٹیکل پارٹیز ایکٹ کا اطلاق ہوتا ہے اور الفاظ پولیٹیکل پارٹیز ایکٹ میں سے نکال کر لائے گئے ہیں۔ اس لیے ان کو مستثنیٰ کرنے کے لیے، تاکہ ان پر نوازش ہائے کرم اور نوازش خسروانہ جاری رہیں ان کی غداری کے صلے میں، تو ان کے لیے خاص طور پر یہ رعائیت ہے۔ جیسا کہ ہمارے ہاں عام رواج ہی ہو چلا ہے اور میں کئی بار شکایت کر چکا ہوں کہ بہت سے لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے اور بہت سے لوگوں کو نقصان پہنچانے کے لیے قانون وضع کیے جاتے ہیں۔ قانون سات کروڑ انسانوں کے لیے ہونا چاہیے اور

منصفانہ ہونا چاہیے - اس کی بنیاد انصاف پر ہونی چاہیے - اس لیے ظاہر ہے کہ یہ الفاظ انصاف پر مبنی نہیں ہیں کہ کسی شخص کو رعائیت دینے ، کسی شخص کو مراعات بخشنے اور لطف و کرم سے نوازنے کے لیے رکھے گئے ہیں - اس لیے میں اس کی مخالفت کرتا ہوں اور یہ گذارش کرتا ہوں کہ اس کو حذف کر دیا جائے -

جناب چیئر مین ! میری آخری ترمیم اس سلسلے میں ہے کہ کلاز دو کے بعد ایک ایکسپلینیشن لگا دی - میرے محترم دوست شہزاد گل صاحب نے بجا طور پر ارشاد فرمایا کہ پولیٹیکل ایکٹ میں ایکٹ نمبر ۲۱ ، مجریہ ۱۹۷۶ء کی کلاز ۸ (۲) کو حذف کر دیا گیا ہے - سب کلاز دو کے بین ہی وہی الفاظ ہیں جو کہ سب کلاز دو کے یہاں ہیں - میں پڑھے دیتا ہوں سیکشن ۸ کے سب کلاز (۲) کے الفاظ یہ ہیں :

> "If a person having been elected to the National Assembly or a Provincial Assembly as a candidate or a nominee of a political party unless he has been re-elected at a bye-election caused by his disqualification . . . . ."

اس میں تھوڑی سی ترمیم ہے - وہ اچھی ترمیم ہے - وہ یہ ہے کہ پولیٹیکل ایکٹ کے تحت یہ پابندی تھی کہ وہ شخص صرف اسی نشست سے دوبارہ منتخب ہو سکتا ہے جہاں سے اس نے استعفیٰ دیا ہے - کسی اور نشست سے منتخب نہیں ہو سکتا اور اب اس میں اصلاح کر دی گئی ہے اور یہ درست اصلاح ہے اور اچھی اصلاح ہے - لیکن میرا اعتراض وہیں کا وہیں ہے اگر یہ ترمیم پولیٹیکل پارٹیز ایکٹ میں ۱۹۷۵ء میں کی گئی تھی اور سیکشن ۸ (۲) کو حذف کر دیا گیا تھا اور ساتھ ہی ترمیمی قانون کے ذریعے یہ بھی کہا گیا تھا کہ یہ ترمیم ۸ مئی ، ۱۹۷۴ء سے لاگو تصور کی جائے گی یعنی یہ ترمیم مؤثر بہ ماضی ترمیم ہوگی کم از کم ایک سال تک - تو میں نے آج ان کو کہا ہے کہ بڑی اچھی بات ہے میں اس اصول سے اتفاق کرتا ہوں لیکن آئیے اس اصول کو اس طرح اپنائیں کہ آج جو ہم ترمیم کر رہے ہیں اس کا اطلاق بھی مؤثر بہ ماضی ہوگا اور بیس دسمبر ، ۱۹۷۱ء سے ہوگا جتنے لوگ اس دوران میں گذشتہ چھ سال میں اپنی پارٹیوں کو تبدیل کر چکے ہیں وہ سب ڈسکوالیفائی ہوں گے ان کو اپنی نشستیں خالی کرنی ہوں گی - انتخابات کے ذریعے دوبارہ وہ آئیں - میں اس کی تائید کرتا ہوں - یہ قانون ، قانون نہ ہوا جناب والا ! موم کی ناک ہوگئی جس طرح چاہا اور جب چاہا اس کو مروڑ دیا - پہلے ارباب اقتدار کے مسائل اس طرح حل ہوتے تھے کہ پولیٹیکل پارٹیز ایکٹ سے یہ دفعہ یعنی سیکشن ۸ (۲) حذف کر دی جائے اور اس کو مؤثر بہ ماضی کر دیں - ٹھیک ہے - محترم وزیر قانون اور ان کے پیشرو اب تک اس کی تعریف کرتے رہے تھے کہ بہت اچھا کیا اور ہم نے بہت بڑا

[Khawaja Mohammad Safdar]

معرکہ مارا ہے اور آج پھر اسی فعل پر رجعت قہقری کر رہے ہیں اور پھر آج کہہ رہے ہیں کہ ہم بہت بڑا کارنامہ سر انجام دے رہے ہیں اس لیے میں نے ، جناب وزیر قانون صاحب کی خدمت میں یہ درخواست کی ہے کہ حضور اگر اس زمانے میں پولیٹیکل پارٹیز ایکٹ میں ترمیم کرتے وقت اس کو ایک سال یا ڈیڑھ سال قبل سے مؤثر بماضی کیا تھا تو آج میری ترمیم قبول کر لیجئے اس کو چھ سال قبل مؤثر بماضی کیجیے تاکہ ان تمام دوستوں سے جن کو سیاسی مسافر کہتے ہیں ، چھٹکارا حاصل ہو جائے اور آئندہ انتخابات میں وہ حصہ نہ لے سکیں اور ارباب اقتدار کا بھی چھٹکارا ہو جائے اور ہم جیسے غریب لوگوں کا بھی چھٹکارا ہو جائے۔ شکریہ۔

Mr. Chairman: Thank you. Mr. Kamal Azfar.

Mr. Kamal Azfar: Sir, I will submit that these amendments are inconsistent and don't have much force for these reasons. The idea of this Bill is to elect the representatives of the people, those who can properly represent the people. Now, the effect of the first two amendments moved by Mr. Shahzad Gul would be that a person after coming out of jail, within one year since coming out of jail, would be able to walk into the Assembly, and I think this is hardly desirable that convicts should be seated so easily in the House of Parliament. Then, Sir, the amendment moved by him to Clause C, goes in the opposite direction. Instead of prescribing a period of three years within which, after the lapse of which, a person retired from service can be a member of Parliament, he wants to increase it to five. On the other hand he wants to be so harsh with those who have been retired and at the same time he wants to make life much easier for the convicts and enable thieves to come to the Assembly.

Mr. Shahzad Gul: I have not moved that amendment.

Mr. Kamal Azfar: You have not moved that amendment.

Mr. Shahzad Gul: Yes, I have not moved.

Mr. Kamal Azfar: Then, as regards the amendments moved, the last amendment moved with regard to the deletion of Clause 2, Sir, I would submit that when a person becomes a member of Parliament on the basis of party, then he comes with a mandate which is the only way or method by which the people have a check, because they cannot have a direct participation in Government or in Parliament. The person whom they elect, should be loyal to the party, to the manifesto and to the leadership against which they have elected him. In the history of Pakistan often parties have come up after election as well, so I think this is a very salutary clause and amendments with regards to the deletion would not be in the national interest. With regard to this there is also an amendment moved by Khawaja Mohammad Safdar that is about sub-clause (2). He wants to make it retrospective, but to give retrospective effect to a statute is not in keeping with the best traditions of statutory practice, because legislation should be prospective and not retrospective as far as possible.

Then, Sir, I come to the other amendments moved by Khawaja Sahib that paragraph (d) be omitted or that the period should be reduced to one

year instead of two years after the lapse of which a Government servant can contest. Sir, he seems to be resting his arguments on the conception or the premise that only after the person has fulfilled his full term of service he can enter into Parliament in case the amendment was accepted, but even if a person resigns, this will open the room for people to resign and seek elections immediately after they have been in the Government service and this won't be desirable and, therefore, I think this amendment also is not in the national interest. In fact it is at best that people make a decision whether they want to serve the country through joining the service or through gaining the confidence of the people and serving the masses. And in the history of our country, this kind of paratroopers in politics have not been in the best interest of the nation. Thank you.

Mr. Chairman : Thank you. Now, I will put the amendments.

First :

"That in Clause 99 in sub-clause (1) (a) the word 'two' in the third line be substituted by the word 'four'."

Second :

"That in Clause 99 in sub-clause (1) (a) the word 'release' in the fourth line be substituted by the word 'conviction'."

Third :

"That in Clause 99, sub-clause (2) be omitted."

Fourth :

"That in Clause 99 of the Bill, in sub-clause (1) para (d) be omitted."

Fifth :

"That in Clause 99 of the Bill, in sub-clause (1), in para (d) the word 'two' be substituted by the word 'one'."

Sixth :

"That in Clause 99 of the Bill, in sub-clause (1) in para (f) the words 'or publicly announced his dissociation,' be omitted."

and the last ;

"That in Clause 99, after sub-clause (2) the following 'Explanation' be added :

[Mr. Chairman]

'Explanation : Sub-section (2) shall have effect ftom the 20th December, 1971.'''

(The amendments were negatived)

Mr. Chairman : All the amendments are lost. Now, I will put the Clause.

The question before the House is :

"That Clause 99 forms part of the Bill."

(The motion was adopted)

Mr. Chairman : Clause 99 forms part of the Bill. Now, we move on to Clause 100 and its amendments. Khawaja Sahib, do you want to move ?

Khawaja Mohammad Safdar : Only one, Sir. Mr. Shahzad Gul is not moving, and I am moving.

Mr. Chairman : Mr. Shahzad Gul, are you not moving ?

Mr. Shahzad Gul : No, Sir.

خواجہ محمد صفدر : صرف کلاز ۱۰۰ کے متعلق کچھ عرض کروں گا - یہ حذف کرنے کے لیے ہے - اسے ووو کرنے کی ضرورت نہیں -

جناب چیئرمین : میں نے یہ گذارش کی ہے کہ کلاز ۱۰۰ کو اس مسودہ قانون میں سے حذف کر دینا چاہیے - جناب چیئرمین ! اس کلاز کی غرض و غایت یہ ہے کہ جن لوگوں نے کلاز ۹۴ تا ۵۰ کے تحت اپنے انتخابی اخراجات کے گوشوارے داخل نہیں کیے - ان کو پانچ سال کے لیے پابند کر دیا جائے - ان کے اوپر پابندی لگا دی جائے کہ وہ آئندہ انتخابات نہیں لڑ سکیں گے - جناب چیئرمین ! یہ کافی ہے کہ اگر وہ اخراجات کے گوشوارے داخل نہ کریں یا غلط پیش کریں تو دونوں صورتوں میں اُن کی نشست جاتی رہے گی - یہ بہت بڑی سزا ہے - خاصی سزا ہے - اس میں اگر کوئی شخص بددیانتی نہیں کرتا ، ہو سکتا ہے کہ وہ بھول گیا اور انتخابی اخراجات کا گوشوارہ داخل نہیں کر سکا ، تو اس کو یہ کہنا کہ تم پانچ سال تک انتخابات میں حصہ نہیں لے سکتے ، یہ میرے خیال میں اوور کلنگ ہو جاتی ہے - تو مرے کو ماریں شاہ مردار - یہ ٹھیک نہیں ہے اس لیے میں کہتا ہوں کہ پہلے ہی اس کو کافی سزا مل جائے گی - زیادہ سزا کی ضرورت نہیں ہے - اس لیے اس کلاز کو حذف کیا جائے -

Mr. Chairman : Yes, Malik Akhtar, do you want to say anything ?

Malik Mohammad Akhtar : No, Sir.

Mr. Chairman : All right. Well, there is no amendment. He is opposing the clause, so I will put the clause straightaway.

The question before the House is :

"That Clause 100 forms part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman : Clause 100 forms part of the Bill. Clause 101.

Mr. Shahzad Gul : Sir, I beg to move . . . . . .

Mr. Chairman : You need not move.

جناب شہزاد گل : بات یہ ہے جناب والا ! کہ جو شخص کلاز ۱۰۰ کے تحت ڈسکوالیفائی ہے اور جب کہ خواجہ صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ سیکشن ۴۹ ، ۵۰ کے تحت اگر کوئی الیکشن ریٹرنز داخل نہیں کی ہیں - یا غلط کی ہیں تو وہ نہ ممبر رہ سکے گا اور نہ پانچ سال کے لیے ممبر ہو سکے گا - اب یہاں پر مزید سزا دی جا رہی ہے - ۱۰۱ میں کہ وہ الیکشن ایجنٹ بھی نہیں ہو سکے گا - جناب والا ! یہ کہاں کا انصاف ہے - وہ الیکشن تو نہیں لڑ رہا - ممبر نہیں بن سکتا - تو وہ کسی دوسرے کا الیکشن ایجنٹ بھی نہیں بن سکتا - تو اس کو اب یہ سزا بھی دیں کہ وہ ووٹ بھی نہیں دے سکتا - وہ ووٹر بھی نہیں ہو سکتا - کیونکہ اتنا بڑا جرم کیا ہے - الیکشن ایکسپینڈیچر جو ہیں وہ داخل نہیں کیے ہیں - یا غلط داخل کیے ہیں - اتنی سزا دیتے ہیں -

ملک محمد اختر : یہ ہونی چاہئے -

Mr. Chairman : Now, the question before the House is :

"That Clause 101 forms part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman : Clause 101 forms part of the Bill.

Now, I think, there are no other amendments.

Khawaja Mohammad Safdar : No other amendments, Sir.

Mr. Chairman : So, I will put all the remaining Clauses to the vote of the House.

The question before the House is :

"That Clauses from 102 to 109, both inclusive,

[Mr. Chairman]

form part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman : All the Clauses from 102 to 109, both including, form part of the Bill.

Now, the question before the House is :

"That the Preamble, Title and Clause 1 form part of the Bill."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman : The Preamble, Title and Clause 1 form part of the Bill.

Yes, now you move the last.

Malik Mohammad Akhtar : Sir, I beg to move :

"That the Bill to provide for the conduct of elections to the National Assembly and the Provincial Assemblies [The Representation of the People Bill, 1976], be passed."

Mr. Chairman : The motion moved is :

"That the Bill to provide for the conduct of elections to the National Assembly and the Provincial Assemblies [The Representation of the People Bill, 1976], be passed."

Maulana Shah Ahmad Noorani Siddiqi : Opposed.

جناب چیئرمین : مولانا صاحب فرمائیے ۔

ملک محمد اختر : مولانا جب سے پیدا ہوئے ہیں تنگ کرتے ہیں ۔

جناب چیئرمین : دو بجے سے پہلے ختم کرنا ہے ۔

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : پانچ ۔ چھ باتیں کرنی ہیں ۔ پانچ منٹ لگیں گے ۔

جناب چیئرمین : اچھا جی فرمائیے ۔

جناب قمرالزمان شاہ : الیکشن لڑنا ہے ؟ اگر الیکشن لڑنا ہے تو بولنے کی اجازت ملے گی ورنہ نہیں ۔

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : الیکشن لڑنا ہے ۔ مگر آپ سے بھی نہیں اور پیرزادہ صاحب سے بھی نہیں ۔

جناب چیئرمین : یہ آپ نے قمر الزمان شاہ صاحب کو کیا کہا ۔

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : سید قمر الزمان شاہ صاحب نے کہا ہے کہ الیکشن لڑنا ہے یا نہیں ۔ اگر لڑنا ہے تو بولنے کی اجازت دیں گے ۔ ورنہ نہیں ۔ میں نے کہا کہ الیکشن تو لڑنا ہے مگر آپ سے بھی نہیں اور پیرزادہ صاحب سے بھی نہیں ۔

جناب چیئرمین : دونوں میں کیا مناسبت ہے ۔

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : دونوں میں مناسبت ہے ۔ دونوں جانتے ہیں ۔ جناب چیئرمین ! چند باتوں کی گذارش پیش کرنا چاہتا تھا ۔ خیال یہ تھا محترم وزیر قانون صاحب جو خود بھی ایک سیاسی شخصیت رہے ہیں اور ہیں اور رہیں گے ۔ الیکشن کے معاملات میں انتہائی تجربہ کار ہیں ، بحیثیت وکیل کے اور اس حیثیت سے بھی کہ الیکشن میں ہمیشہ حصہ لیتے رہے ۔ اس دور میں بھی جب کہ دور آمریت تھا اور اس طرح ارباب حل و عقد خود بھی الیکشن ہی کے ذریعے سے اقتدار میں آئے ہیں اور چونکہ الیکشن سے ملک کی تقدیر کے فیصلے ہوئے ہیں اور یہ بڑے اہم فیصلے ہوئے ہیں ۔ کیونکہ ملک کو اپنی منزل متعین کرنا ہوتی ہے ۔ کن لوگوں کو اقتدار سپرد کرنا چاہیے جو اس ملک کی تقدیر بنا سکیں اور دنیا کے تمام ممالک مجموعی طور پر اعتراف کریں کہ یہ ملک ترقی پذیر نہیں بلکہ ترقی یافتہ ملک ہے ، مہذب ملک ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ الیکشن بل میں حزب اختلاف کی جانب سے محترم خواجہ صاحب اور شہزاد گل صاحب نے جو ترمیم دیں تھیں اور جن کو قابل قبول ہونا چاہیے تھا محترم وزیر قانون صاحب کو ان کی پذیرائی کرنا چاہئے تھی وہ نہیں ہوتی ۔ کہا یہ جاتا ہے کہ الیکشن ہونے والے ہیں ۔ آپ کو ابھی سے ہی خدشات ہیں کہ گڑبڑ ہو گی ۔ ہنگامہ آرائی ہو گی الیکشن میں دھاندلی ہو گی حزب اختلاف نے ایک ہنگامہ برپا کیا ہوا ہے ۔ مثل مشہور ہے کہ پوت کے پاؤں پالنے میں ہی نظر آ جاتے ہیں ۔ دودھ کا جلا چھاچھ کو پھونک پھونک کر پیتا ہے ۔ حکومت کی طرف سے ضمنی انتخابات میں ایسی دھاندلیاں ہوئی ہیں جن کی تاریخ میں مثال نہیں ملتی میرے محترم بزرگ راؤ عبدالستار صاحب نے فرمایا ہے ۔ کہ عثمان کینیڈی کامیاب ہوا ہے ۔ وہ ضمنی انتخابات میں ہی ہوا ہے ۔ میں نے کہا بجا ہے ۔ آپ نے صحیح فرمایا ہے میں صرف سید ہادی یوسف کے ضمنی انتخاب کے سلسلے میں روشنی ڈالتا ہوں کہ وہاں دھاندلی ہوئی ، وہاں گولی چلائی گئی تھی ۔ اور اس کے نتیجے میں چار آدمی مارے گئے ۔ الیکشن کمشنر وہاں خود گیا اور ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج حیدر آباد کو وہاں کا ریٹرننگ آفیسر مقرر کیا گیا تھا ۔ عثمان کینیڈی میں انتظامیہ ذمہ دار نہیں تھی اس کے الیکشن میں ریٹرننگ آفیسر

[Maulana Shah Ahmad Noorani Siddiqi]

ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج تھا اس لیے عثمان کینیڈی کامیاب ہو گیا اور یہی ہمارا مطالبہ تھا ۔

جناب قمر الزمان شاہ : وہ نشست ہم نے فراخ دلی سے دے دی تھی ۔

خواجہ محمد صفدر : یہ بھی دھاندلی تھی ۔

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : کیا ایسی فراخ دلی سے الیکشن لڑا جائے گا ۔ جناب چیئرمین ! میں یہ عرض کر رہا تھا کہ انتظامیہ کو چھوڑ کر جوڈیشیل پر انحصار کیا جائے ۔ ہم محترم وزیر قانون سے یہ عرض کریں گے کہ وہ جوڈیشیل پر انحصار کریں پورے ملک میں ایک شکایت ہے اور خاص طور پر جمہوری عمل پر ، جو جمہوری عمل پر یقین رکھتے ہیں اور یہ آپ کے علم میں ہو گا کہ جمعیت علماء پاکستان یہی جماعت ہے جو ۱۹۷۰ء کے بعد ۱۹۷۵ء تک ضمنی انتخابات میں حصہ لیتی رہی سابقہ دوسری پارٹیاں اس ملک میں انتخابات کا بائیکاٹ کرتی رہیں ۔ ہم جمہوری عمل پر یقین رکھتے ہیں اور اللہ کرے اور انشاء اللہ جمہوری عمل جاری رہے اور یہ ملک کے لیے قابل فخر مقام ہے اور اقوام عالم میں عزت اور منفعت حاصل ہو ۔ ہم اس جمہوری عمل پر یقین رکھتے ہیں ۔ اس لیے ضمنی انتخابات میں حصہ لیتے رہے ہیں ۔ حزب اختلاف کو یہ شکایت ہے کہ برسر اقتدار پارٹی ضمنی انتخابات میں دھاندلی کراتی ہے اور یہ کراتی رہی ہے اور ظاہر ہے کہ منصفانہ انتخابات نہیں ہوتے ۔ آپ کو سن کر یہ حیرت ہو گی کہ یہ شکایت صرف حذب اختلاف کو ہی نہیں ہے بلکہ اوروں کو بھی ہے ۔ میں اس کی تفصیل میں جانا نہیں چاہتا ۔ اگر آپ دیکھیں کہ ہندوستان میں حزب اختلاف کے جے پرکاش نرائن نے اندرا گاندھی کے نام خط لکھا ہے ۔ جسے میں نے فار ایسٹرن اکنامک ریویو میں پڑھا ہے اس میں اس نے بہت چارجز لگائے ہیں ۔ میں نے اس بات کا ذکر صرف اس لیے کیا ہے کہ ضمنی انتخابات میں تم نے بہت دھاندلی کی ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ہندوستان میں حکومت کی دھاندلی اس کی آمریت پر الزام لگاتی ہے تو اس سے یہ مطلب نکلتا ہے کہ وہاں جمہوری عمل جاری ہے اور وہاں کوئی بندش نہیں ہے میں اس کی تفصیل میں جانا نہیں چاہتا میں صرف یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ حزب اختلاف کے ساتھ جو کچھ ضمنی انتخابات میں کیا ہے ، مثال کے طور پر کراچی میں جو آپ نے شرکت کی تھی اور اس قسم کی رجسٹریشن کرنے کی عادت ہو گئی ہے ۔ جناب چیئرمین ! جب عادت خراب ہو جاتی ہے تو مشکل سے جاتی ہے ۔ جناب ملک اختر صاحب وزیر قانون سے اصلاح کی امید ہے ۔ بہر حال توقع نہیں رکھنی چاہیے ۔ کیونکہ اس بل میں جو اہم تجاویز پیش کی گئی تھیں ان کو پزیرائی نہیں بخشی گئی ۔ یہ کہتے

ہیں کہ حزب اختلاف نے جو ترامیم دیں تھی وہ سلیکٹ کمیٹی میں نہیں آئی تھی - کیا وزیر قانون صاحب بتا سکیں گے کہ ان میں سے کتنی ترامیم منظور کی ہیں - کتنی نامنظور - اصولی طور پر الیکشن کمیشن نے انتخاب کے سلسلے میں جو رپورٹ دی تھی اور قواعد و ضوابط بنانے کے سلسلے میں جو سفارشات کی تھیں، وہ کمیٹی کے سامنے رکھنی چاہیے تھیں - لیکن وہ شفارشات کمیٹی کے سامنے پیش نہیں کی گئیں - اس کا مطلب یہ ہے کہ کمیٹی کی رائے کو کوئی وقعت نہیں دی گئی - ان کی سفارشات کو ظاہر نہیں کیا گیا ان گذارشات کے ساتھ میں اس بل کی مخالفت کرتا ہوں کیونکہ مجھے یقین ہے کہ اس بل کی موجودگی میں اس ملک میں منصفانہ انتخاب نہیں ہو سکتے -

Malik Mohammad Akhtar : Sir, I have got to reply to the honourable Senator.

Firstly, we accepted about 13 amendments in the Bill when it was being discussed at Committee stage, and the record can be produced to that effect. Mostly the amendments of the Opposition were accepted.

Secondly, the original draft, as submitted by the Election Commissioner or Commission, was given due care, and was mostly adopted.

Thirdly, Sir, some apprehensions have been expressed. I categorically deny that the Government intends to temper with the elections. Rather I claim, and I reiterate that under the dynamic leadership of Quaid-i-Awam, the Prime Minister of this country, we can claim to be the most democratic country in Asia—rather in all the developing countries. For that we can give instances of this very House—the functioning of this very House. We believe in democracy, we believe in the development of democratic institutions, and we believe in fair and impartial elections. This is what we did in 1973 when the Constitution was framed, and this is what we have done now when the Bill is being passed. I claim it to be most effective, and I should say the Bill ensures impartial elections, and severe and deterrent punishment has been provided for undue influence, for corrupt practices and malpractices.

This is all. I do not want to go beyond that.

Mr. Chairman : Thank you very much. Very good.

Now, I put the question.

The question before the House is :

> "That the Bill to provide for the conduct of elections to the National Assembly and the Provincial Assemblies. [The Representation of the People Bill, 1976], be passed."

(The motion was adopted)

Mr. Chairman : The Bill stands passed.

Malik Mohammad Akhtar : Sir, I would be moving the next motion, and then just give a brief explanation for five minutes. Am I allowed, Sir ?

Mr. Chairman : Oh, yes.

THE HOLDERS OF REPRESENTATIVE OFFICES (PREVENTION OF MISCONDUCT) BILL, 1976

Malik Mohammad Akhtar : Sir, I beg to move :

> "That the Bill to make effective provision for the prevention of misconduct amongst holders of representative offices. [The Holders of Representative Offices (Prevention of Misconduct) Bill, 1976], as reported by the Standing Committee, be taken into consideration at once."

Mr. Chairman : Yes, the motion moved is :

> "That the Bill to make effective provision for the prevention of misconduct amongst holders of representative offices [The Holders of Representative Offices (Prevention of Misconduct) Bill, 1976], as reported by the Standing Committee, be taken into consideration at once."

Khawaja Mohammad Safdar : Opposed.

Maulana Shah Ahmad Noorani Siddiqi : It is opposed.

Malik Mohammad Akhtar : Sir, in pursuance of Government's policy to root out corruption from all the spheres of public life, the present Bill is being brought, and the persons found guilty of bribery, corruption, misappropriation of public property or abuse of official position are to be tried under this Bill. The Bill defines person who is holder of representative office. They would be Federal Ministers, Ministers of State, Provincial Ministers, Parliamentary Secretaries and Members of Parliament or of Provincial Assemblies. Sir, the offices of the Prime Minister of Pakistan and Chief Ministers have been excluded, because under Articles 96 and 136 of the Constitution there is a provision for vote of no confidence against the persons holding these offices.

Now, Sir, we have provided a new offence under this law and that is criminal misconduct. Sir, criminal misconduct would occur if a person, in exercise of his authority in a special manner, accepts any benefit, or favours anybody, or accepts any valuable thing without consideration or with consideration less than that he should have paid or if there is some property in his hand and he dishonestly misappropriates that property, Government property I would mean, or he abuses his position as a public representative or he derives any pecuniary interest and is living beyond his means or is holding such a property for which he cannot account, then the onus of proof would be on him to reasonably account for

that otherwise Government can lay hand on him. Sir, briefly speaking, we have tried to cover all sorts of malpractices.

Now, I come to the procedure. There is a departure from the Code of Criminal Procedure. In this Bill it is proposed that a person who is holding such office can be arrested only by an authorised person, and then he can be a witness against himself, which he could be as provided under Section 432 of the Code of Criminal Procedure. Then, there is forum for trial. It shall be exclusively triable by a Bench of High Court composed of not less than two judges, and such court will have jurisdiction where from such a person was elected. In the case of persons elected from Tribal Areas, it will be the Peshawar High Court. Sir, then we have provided limitations. The Bill provides that a person can only be held responsible from the date of the first meeting till the next general elections in case of National Assembly, for a Senator after his term expires and for the Ministers or Ministers of State 30 days from the day when they lay down the Office. Now, Sir, there may be one or two misunderstandings which I want to remove. Sir, this Bill is in addition to the existing laws of the land, and that does not mean that after 30 days a Minister or Minister of State or anybody would be exempt from any sort of punishment. He will be liable to punishments under the ordinary laws of the land, and these punishments are in addition to those punishments. Sir, this Bill was necessary to be brought only to keep the public life clean from the malpractices, and I consider that all of us, in good spirit, will unanimously accept it. If there are any suggestions by the Opposition, we will certainly in due course try to adopt them. This Bill does not aim against anybody. It is a Bill of national interest and national importance and will take in grip, only those people, who are punishable under the law.

Mr. Chairman : Thank you.

LEAVE OF ABSENCE

Mr. Chairman : There is a leave application by Mr. Masud Ahmad Khan through Qazi Faizul Haq. It reads :

"Leave from 27th uptil the end of this week."

Should the leave be granted ?

(*The leave was granted*)

Mr. Chairman : All right. Leave is granted. We meet tomorrow at 10.00 ?

Voices : Yes, Sir.

Mr. Chairman : All right. The House stands adjourned to meet again tomorrow at 10.00 a.m.

The Senate adjourned till ten of the clock in the morning on Thursday, December 30, 1976.